کوئٹہ اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا روزنامہ
Member APNS
Daily Gwadar Business Quetta
ABC Certified
روزنامہ
گوادر بزنس
کوئٹہ
ایڈیٹر: ریاض احمد
جلد22 | بدھ 14 اکتوبر 2026ء | 2 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 93
Email.dailygwadarbusiness@gmail.com

# نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ہنر میں ڈھال کر انہیں ملکی اور عالمی سطح پر روزگار کے قابل بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے

**میر سرفراز بگٹی**

## آئندہ سال تک 25 ہزار نوجوانوں کو فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور، 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا فیصلہ

## نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، جنہیں درست سمت میں بروئے کار لا کر صوبے کی معاشی ترقی اور خوشحالی کے لیے مؤثر کردار ادا کیا جاسکتا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے بورڈ کے گیارہویں اجلاس میں آئندہ سال تک صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور(بقیہ نمبر1 صفحہ 3پر)

## ایرانی صدر کی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے سات گھنٹے ملاقات

### طویل ملاقات میں ملک کے انتظامی مسائل اور حکومتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا، گفتگو

تہران (این این آئی) ایران کے صدر مسعود پزیشکیان نے انکشاف کیا ہے کہ رہبرِ معظم مجتبیٰ خامنہ ای سے سات گھنٹے طویل ملاقات میں ملک کے انتظامی مسائل اور (بقیہ نمبر21 صفحہ 3پر)

## پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس کل طلب، خیبرپختونخوا میں گورنرراج کے نفاذ کی منظوری دی جائے گی

اسلام آباد(این این آئی) پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس جمعرات 15 اکتوبر کی صبح 11 بجے طلب کرلیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق (بقیہ نمبر 3 صفحہ 3پر)

## اسپیکر کی زیر صدارت قومی اسمبلی کا اجلاس، اپوزیشن سراپا احتجاج

### محمود بشیر ورک اڑھائی سال آپ کے ساتھی رہے وہ دنیا سے چلے گئے آپ کو سیاست کی پڑی ہے، سردار ایاز صادق

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر ایاز صادق کی زیر صدارت قومی اسمبلی کے اجلاس دوران اپوزیشن کی جانب خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنرراج کے نفاذ کے خلاف احتجاج کیا(بقیہ نمبر2 صفحہ 3پر)

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے گیارہویں بورڈ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

### خیبرپختونخوا میں پی ٹی آئی حکومت کے طرزعمل اور دہشت گردی کے خلاف دوٹوک موقف اختیار کرنے سے گریز کے باعث پاکستان کی ترقی کرتی معیشت کو خطرات لاحق تھے

# کے پی حکومت کے ساتھ چلنے کی کوشش کی، ایمرجنسی مجبوراً لگانا پڑی

**شہباز شریف**

## پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور بقا حکومت کی اولین ترجیح ہے، خیبر پختونخوا کے عوام نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عظیم قربانیاں دی ہیں

## خیبر پختونخوا کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، امن وامان کی بحالی اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مخلصانہ کوششیں کی جائیں گی

## امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے، معیشت کی بہتری اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے گورنر کی معاونت کے لیے غیر جانبدار ٹیکنوکریٹ ایڈوائزری کونسل قائم کیا

اسلام آباد(این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ خیبرپختونخوا حکومت کے ساتھ مل کر چلنے کی ہر ممکن کوشش کی، ایمرجنسی مجبوراً لگانا پڑی۔ پارلیمانی پارٹی سے(بقیہ نمبر28 صفحہ 3پر)

اسلام آباد(این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان (بقیہ نمبر43 صفحہ 3پر)

اسلام آباد(این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ خیبرپختونخوا میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے، معیشت کی بہتری اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے (بقیہ نمبر22 صفحہ 3پر)

## آئی ایم ایف نے پاکستان میں مہنگائی مزید بڑھنے کا خدشہ ظاہر کردیا

### سپلائی چینز میں لچک اور تیل کی پیداوار متبادل ذرائع سے پوری کرنے کے باوجود توانائی کے ذخائر کم ہورہے ہیں

### جیو پولیٹیکل بحران کی صورت میں تیل کی قیمتیں تیزی سے بڑھ سکتی ہیں، آئی ایم ایف

اسلام آباد(این این آئی) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے رواں مالی سال پاکستان میں مہنگائی کی شرح مزید بڑھنے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ آئی ایم ایف نے ورلڈ اکنامک آؤٹ لک 2026 جاری کردی ہے جس میں آئی ایم ایف کو پاکستان میں رواں مالی سال مہنگائی میں(بقیہ نمبر29 صفحہ 3پر)

## مکہ دفاعی معاہدے کے سیکریٹری کی صدرمملکت سے ملاقات

### پاکستان تنازعات کے پرامن حل کے لیے پرعزم ہے، صدرمملکت آصف زرداری

### مکہ معاہدہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا ہے، کسی ملک کے خلاف نہیں، لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود

اسلام آباد (این این آئی) مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے پہلے سیکرٹری جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود نے کہا ہے کہ معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے اور کسی ملک کے خلاف(بقیہ نمبر23 صفحہ 3پر)

راولپنڈی/کوئٹہ کے قریب مشاق طیارے کے افسوسناک واقعے میں جام شہادت نوش کرنیوالے میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی نماز جنازہ میں وزیراعظم محمد شہباز شریف، چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل عاصم منیر سمیت اعلیٰ افسران بھی شریک ہیں

## جوڈیشل کمیشن نے احسن بھون کی ڈگری اصلی ہونے کی تصدیق کردی، ذرائع

اسلام آباد(این این آئی) جوڈیشل کمیشن نے احسن بھون کی ڈگری اصلی ہونے کی تصدیق کردی۔ چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی کی زیر صدارت جوڈیشل کمیشن کا اجلاس ہوا جس دوران بلاول بھٹو زرداری اور(بقیہ نمبر 31 صفحہ 3پر)

## ریڈیو پاکستان حملہ کیس میں سہیل آفریدی سمیت 5 ملزمان نامزد

### تفتیشی افسر نے چالان ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر کے پاس جمع کروادیا

پشاور (این این آئی) پشاور میں 9 مئی کو ریڈیو پاکستان حملہ کیس میں وزیراعلیٰ سہیل آفریدی سمیت 5 ملزمان نامزد کردیے گئے۔ تفتیشی افسر نے کیس کا چالان(بقیہ نمبر 30 صفحہ 3پر)

## حکومت کی اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی کو اسپیکر چیمبر آکر ملاقات کرنے کی دعوت

### ملکی مفاد اور آئینی معاملات میں بیٹھنے کیلئے جگہ اہمیت نہیں رکھتی، قائد حزب اختلاف اسپیکر چیمبر ضرور آئیں اور بات کریں

### اسپیکر قومی اسمبلی حکومت اور اپوزیشن کیلئے برابر ہیں، سردار ایاز صادق غیر جانبدار ہیں، طارق فضل

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی حکومت نے ایک بار پھر قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کو اسپیکر چیمبر آکر ملاقات کرنے کی دعوت دیدی۔ میڈیا سے گفتگو میں(بقیہ نمبر4 صفحہ 3پر)

## ہر 2 ماہ بعد گورنرراج ریوائز کرسکتے ہیں، بیرسٹر عقیل ملک

اسلام آباد(این این آئی) وزیرمملکت برائے قانون وانصاف بیرسٹر عقیل ملک نے کہا ہے کہ حکومت ہر 2 ماہ بعد گورنرراج ریوائز بھی کرسکتی ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں گفتگو میں بیرسٹر عقیل(بقیہ نمبر6 صفحہ 3پر)

## ایرانی قیادت کونشانہ بنانے میں امریکا شاید حد سے آگے نکل گیا، ٹرمپ

### ایران اپنی فضائیہ اور تمام 159 بحری جہاز کھوچکا ہے اور یہ جہاز اب سمندر کی تہہ میں ہیں، خطاب

اوہائیو(این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعتراف کیا ہے کہ ایرانی قیادت کونشانہ بنانے میں امریکا شاید حد سے آگے نکل گیا ہے، جس کے باعث واشنگٹن کو مذاکرات (بقیہ نمبر5 صفحہ 3پر)

اسلام آباد، صدر آصف علی زرداری سے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت پہلے سیکرٹری جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود ملاقات کررہے ہیں

# کے پی میں آئین کے تحت اقدامات کیے، صوبائی کابینہ میں کوئی دہشتگرد ہمدرد نہیں

**عطا تارڑ**

## دہشتگردی کیخلاف ایک ملک میں دو مختلف پالیسیاں کیسے ہوسکتی ہیں؟ نئی کابینہ میں دہشت گردی کے خلاف موثر بیانیہ تشکیل دینے کا عزم اور حوصلہ موجود ہے، وزیراطلاعات

## اگر ایمرجنسی کا نفاذ سیاسی مقاصد کے لیے ہوتا تو یہ اقدام پہلے بھی کیا جاسکتا تھا، پختونخوا کی سابقہ حکومت کا دہشتگردی کے خلاف عدم تعاون اور کردار ریکارڈ پر ہے، وزیرقانون

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں آئین کے تحت اقدامات کیے، صوبائی کابینہ میں اب کوئی دہشتگرد ہمدرد نہیں، دہشتگردی کیخلاف ایک ملک میں دو مختلف پالیسیاں کیسے ہوسکتی ہیں؟ نئی کابینہ میں دہشت گردی کے خلاف موثر بیانیہ تشکیل دینے کا عزم اور حوصلہ موجود ہے، طالبان کے پیش کردہ اسلام کا حقیقی اسلام سے (بقیہ نمبر7 صفحہ 3پر)

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے گیارہویں بورڈ اجلاس کے بعد ڈیجیٹل پورٹل کا افتتاح کررہے ہیں

# قانون سازی کا بائیکاٹ ختم، پی پی کا گورنرراج کے نفاذ کی قرارداد کے حق میں ووٹ دینے کا فیصلہ

## پیپلزپارٹی خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ سمیت مختلف قوانین کی منظوری میں تعاون کرے گی

## اجلاس کے دوران بلاول بھٹو زرداری نے پارلیمانی کمیٹی کو خیبرپختونخوا میں گورنرراج وایمرجنسی کے نفاذ پر اعتماد میں لیا

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان پیپلزپارٹی نے قانون سازی کا بائیکاٹ ختم کرتے ہوئے گورنر راج کے نفاذ کی قرارداد کے حق میں ووٹ دینے کا فیصلہ کرلیا۔ ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی کی پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پی پی قومی اسمبلی میں کے پی میں گورنرراج کے نفاذ کی قرارداد کے حق میں ووٹ دے گی۔ ذرائع کے مطابق اجلاس کے دوران بلاول بھٹو زرداری نے پارلیمانی کمیٹی کو خیبرپختونخوا (بقیہ نمبر32 صفحہ 3پر)

## 11 اکتوبر کو 58 ٹو بی کو زندہ کیا گیا، بیرسٹر گوہر

### اپوزیشن نے ایوان کے باہر بھرپور احتجاج کیا ہے، ہم اسمبلی فلور پر گورنرراج کو مسترد کرتے رہیں گے

### ہم اسمبلی فلور پر گورنرراج کو مسترد کرتے رہیں گے، چیئرمین پی ٹی آئی

اسلام آباد(این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر بولنے کی اجازت مانگی، جمہوریت پر شب خون (بقیہ نمبر 24 صفحہ 3پر)

# جی ایس پی سے پی ٹی سی ایل ایکسچینج تک سڑک تعمیر کرنے کے لیے قابل عمل تجویز تیار کرنے کی ہدایت

**بلوچستان ہائیکورٹ**

## کیو ڈی اے آفس/مکسی چوک سے جیولوجیکل سروے آف پاکستان تک سڑک کو فلائی اوور کے بجائے زمینی سطح پر بہتر بنایا جائے

## جوائنٹ روڈ پر ٹریفک کی روانی میں رکاوٹوں اور سڑک کی توسیع کے منصوبے سے متعلق جامع سروے کرانے اور متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹس طلب

کوئٹہ(خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ نے سریاب روڈ پر ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کرنے اور شہریوں کو آمدورفت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے مجوزہ فلائی اوور منصوبے کا از سر نو جائزہ لے کر اسے جیولوجیکل سروے آف پاکستان (جی ایس پی) سے پی ٹی سی ایل (بقیہ نمبر8 صفحہ 3پر)

کوئٹہ(خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ نے کوئٹہ کے جوائنٹ روڈ پر ٹریفک کی روانی میں رکاوٹوں، مجوزہ فلنگ اسٹیشن کے سامنے (بقیہ نمبر9 صفحہ 3پر)

## سردار ایاز صادق سے اپوزیشن اراکین کی ملاقات

اسلام آباد(این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے اپوزیشن اراکین قومی اسمبلی نے منگل کی شام پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک عامر ڈوگر، علی محمد خان (بقیہ نمبر11 صفحہ 3پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے یورپی کمشنر برائے امورِ داخلہ وہجرت میگنس برنر ملاقات کررہے ہیں

## مذاکرات ایک ڈھونگ تھا حکومت نے ایمرجنسی کا پہلے سے طے کیا ہوا تھا، راجہ ناصر عباس

اسلام آباد(این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر راجا ناصر عباس نے کہا کہ مذاکرات ایک ڈھونگ تھا، حکومت نے گورنرراج اور ایمرجنسی کا پہلے سے طے کیا ہوا تھا، ہم عمران (بقیہ نمبر33 صفحہ 3پر)

## یمن، حکومتی فوج کے حوثی ملیشیا کے 9 اہداف پر حملے

### قطر ایئرلائن نے ریاض اور دمام کی پروازیں عارضی طور پر معطل کردیں، سعودی مفتی کی حملوں کی مذمت

### سعودی اتحاد نے ریاض کی جانب داغا گیا حوثی ملیشیا کا بیلسٹک میزائل مار گرایا

صنعا(این این آئی) یمن کے شہر تعز میں یمنی حکومتی فوج کی جانب سے حوثی اکثریتی تنظیم انصار اللہ پر حملے کیے گئے۔ دوسری جانب سعودی فوجی اتحاد نے دارالحکومت ریاض کی (بقیہ نمبر 34 صفحہ 3پر)

## خیبرپختونخوا میں کارکردگی دکھانے کے سوا کوئی آپشن نہیں، رانا ثناء اللہ

### پی ٹی آئی کا یہی بیانیہ ہے، مجبوری میں خیبرپختونخوا میں قدم اٹھایا گیا

### خیبرپختونخوا میں کارکردگی دکھانے کے سوا کوئی آپشن نہیں، مشیر وزیراعظم

اسلام آباد(این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنااللہ نے کہا ہے کہ خیبرپختونخوا میں کارکردگی دکھانے کے سوا کوئی آپشن نہیں۔ پارلیمنٹ ہاؤس (بقیہ نمبر10 صفحہ 3پر)

لاہور: جنرل پوسٹ آفس میں منعقدہ ایکسپو کے دوران خاتون یادگاری ٹکٹ دیکھ رہی ہے

## سندھ اور پاکستان کو چلانے کا واحد حل صرف چھوٹے انتظامی یونٹ ہیں، مصطفیٰ کمال

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ (بقیہ نمبر12 صفحہ 3پر)

## پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں پیش رفت قومی خوداعتمادی اور سائنسی وتکنیکی مہارت کا مظہر ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ(این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاک فوج کی (بقیہ نمبر 13 صفحہ 3پر)

# پاک فوج کا ہائپرسونک بیلسٹک میزائل فتح ٹو توسیع شدہ رینج کا کامیاب تجربہ

## میزائل کی رینج میں اضافے سے پاک فوج کی آپریشنل رسائی اور دور دراز اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا

## صدرِ مملکت، وزیراعظم، چیف آف ڈیفنس فورسز اور سروسز چیفس نے کامیاب تجربے پر سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دی

راولپنڈی (این این آئی) پاک فوج نے ہائپرسونک بیلسٹک میزائل فتح ٹو توسیع شدہ رینج کا کامیاب تجربہ کیا۔ مسلح افواج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق میزائل جدید نیویگیشن سسٹم اور جدید ترین ایویونکس سے لیس ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فتح 2 ای آر منفرد راستے اور سمت تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، فتح 2 ای آر انتہائی درستگی سے اہداف کو نشانہ(بقیہ نمبر 14 صفحہ 3پر)

راولپنڈی: پاکستان آرمی کی جانب سے ہائپرسونک بیلسٹک میزائل بابر ٹو کا تجربہ کیا جارہا ہے

## عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں معمولی کمی

نیویارک (این این آئی) عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ گزشتہ کاروباری سیشن میں تقریبا 2 ڈالر اضافے (بقیہ نمبر35 صفحہ 3پر)

## خواجہ آصف سے برازیل کی مسلح افواج کے چیف آف جوائنٹ چیفس آف سٹاف ایڈمرل کی ملاقات

راولپنڈی(این این آئی) وزیردفاع خواجہ محمد آصف سے برازیل کی مسلح افواج (بقیہ نمبر36 صفحہ 3پر)

اسلام آباد: وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف ودیگر علماء یکجہتی کا اظہار کررہے ہیں

## روسی وزیر داخلہ کا دورہ اسلام آباد پولیس لائنز، شہدا کو خراجِ عقیدت، قومی پرچم کو بوسہ دیا

اسلام آباد (این این آئی) روس کے وزیر داخلہ ولادیمیر کولاکولتسیف نے وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کے ہمراہ (بقیہ نمبر38 صفحہ 3پر)

## کے پی میں گورنرراج سے بحران بڑھے گا' حافظ نعیم الرحمٰن

### پارلیمان لیوی مقرر کرنے کا اختیار حکومت سے واپس لینے کے لیے قانون سازی کرے

لاہور(این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے سینٹ اور قومی اسمبلی میں حکومتی، اتحادی اور اپوزیشن جماعتوں کے سربراہان وتمام ارکین کو خط لکھ کر پٹرولیم (بقیہ نمبر37 صفحہ 3پر)

## ترکیہ سعودی عرب کیساتھ کھڑا ہے، مشترکہ دفاعی معاہدے پر پیشرفت جاری ہے، ترک صدر

### ترکیہ علاقائی مسائل کے حل کے لیے خطے کے ممالک کی مشترکہ ذمہ داری اور باہمی تعاون پر یقین رکھتا ہے

انقرہ (این این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے ریاض پر حوثیوں کے حملے کی شدید مذمت کی ہے اور خطے میں امن کے لیے سفارت کاری پر زور دیتے (بقیہ نمبر 16 صفحہ 3پر)

## ہائیکورٹ میں گورنرراج، ایمرجنسی چیلنج کرنے جارہے ہیں، بیرسٹر علی ظفر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف رہنما بیرسٹر علی ظفر نے کہا ہے کہ ہائیکورٹ میں گورنر راج اور ایمرجنسی چیلنج (بقیہ نمبر 15 صفحہ 3پر)

# پی ٹی آئی کا گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کیخلاف ہائیکورٹ میں درخواست دائر کرنے کا اعلان

## جمہوری حکومت کو ختم کر کے ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ غیر قانونی ہے۔ بیرسٹر گوہر

## اپنی آئینی وقانونی جدوجہد جاری رکھیں گے، آزاد جمہوری نظام اور آزاد عدلیہ کے حامی ہیں، چیئرمین پی ٹی آئی

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف نے گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف ہائی کورٹ میں درخواست دائر کرنے کا اعلان کر دیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ گورنرراج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف ہائی کورٹ (بقیہ نمبر39 صفحہ 3پر)

# معاہدہ ہو جاتا تو ایمرجنسی نہیں لگتی، کوئی نہیں چاہتا تھا ایمرجنسی لگے، محسن نقوی

## مذاکرات کے دوران چوتھی دفعہ 6 تبدیلیاں تجویز کی گئیں ہم نے ان سب کو مانا، جب سب طے ہوا تو تحریر وزیراعلیٰ کو دی گئی

## وزیراعلیٰ نے وہ ٹیکسٹ مراد سعید کو بھیجا، اس کے بعد دو دن کی محنت ضائع ہوگئی، ایمرجنسی اور گورنرراج کا آپشن 26 نومبر کو بھی تھا

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اس دن معاہدہ ہوجاتا تو آج ایمرجنسی نہ لگتی، ہم میں سے کوئی نہیں چاہتا تھا ایمرجنسی لگے، مذاکرات کے دوران چوتھی دفعہ 6 تبدیلیاں تجویز کی گئیں ہم نے ان سب کو مانا، جب سب طے ہوا تو تحریر وزیراعلیٰ کو دی گئی ، (بقیہ نمبر17 صفحہ 3پر)

## ایران سفارت کاری کیلئے تیار ہے، امریکا وعدوں پر عمل کرے، ایرانی نائب وزیرخارجہ

### اپنے دفاع اور جنگ کے لیے ایران کی تیاری بھی اتنی ہی مضبوط ہے جتنی مذاکرات کے لیے

تہران (این این آئی) ایرانی نائب وزیرخارجہ کاظم غریب آبادی نے کہا ہے کہ ایران سفارت کاری کے ہر عمل کا خیرمقدم کرتا ہے اور وہ کسی بھی فریق کے ساتھ بات چیت سے کبھی پیچھے نہیں ہٹا۔ عرب میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کاظم غریب آبادی نے کہا کہ ایران کی (بقیہ نمبر 18 صفحہ 3پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے اتحادی جماعتوں کے رہنما ملاقات کررہے ہیں

## غربت کا خاتمہ انسانی ترقی اور پائیدار معاشی خوشحالی کیلئے ناگزیر ہے، احسن اقبال

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کو(بقیہ نمبر19 صفحہ 3پر)

## خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی کے بعد بڑے احتجاج کی اطلاعات نہیں ملیں، بیرسٹر دانیال چوہدری

اسلام آباد(این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات ونشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں(بقیہ نمبر 20 صفحہ 3پر)

## رحمان بابا ٹرین ملتان میں حادثے کا شکار، 5 مسافر جاں بحق، 30 زخمی

### وزیراعظم کا نوٹس، زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت، حنیف عباسی نے تحقیقات کا حکم دیدیا

### 14 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں ٹرین حادثے کا شکار ہوتے ہی مسافروں نے چیخ وپکار

ملتان / شجاع آباد/لاہور( این این آئی) کراچی سے پشاور جانے والی رحمان بابا ٹرین ملتان میں شیر شاہ پل کے قریب حادثے کا شکار ہوگئی ،ٹرین کی 14 بوگیاں پٹڑی سے(بقیہ نمبر25 صفحہ 3پر)

## تحریک تحفظ آئین پاکستان کا خیبرپختونخوا میں گورنرراج اور ایمرجنسی مسترد کرنے کا اعلان

### آج بلوچستان بھر میں احتجاجی مظاہرے ہوں گے، کوئٹہ میں سہ پہر 3 بجے مظاہرہ کیا جائے گا

کوئٹہ(یو این اے )تحریک تحفظ آئین پاکستان بلوچستان کے اجلاس میں خیبرپختونخوا کی منتخب حکومت کے خاتمے، صوبے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کی (بقیہ نمبر 26 صفحہ 3پر)

## چیف جسٹس کی زیرصدارت اجلاس، سندھ ہائیکورٹ آئینی بینچ کی ایک سال کیلئے توسیع

### اجلاس میں بلاول بھٹو زرداری بطور ممبر پہلی بار شریک ہوئے، رانا ثناء اللہ کی بھی شرکت

اسلام آباد(این این آئی) چیف جسٹس پاکستان یحیی آفریدی کی زیر صدارت جوڈیشل کمیشن کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سندھ ہائیکورٹ آئینی بینچ کی ایک سال کیلئے توسیع کا فیصلہ کرلیا گیا۔ اجلاس میں بلاول بھٹو زرداری نے بطور ممبر جوڈیشل کمیشن پہلی بار شرکت کی جبکہ(بقیہ نمبر 27 صفحہ 3پر)

## وزیراعظم نے خیبرپختونخوا کی صورتحال پر ایم کیو ایم وفد کو اعتماد میں لیا

### صوبائی حکومت دہشت گرد گروہوں کے خلاف کھل کر آواز اٹھانے میں ناکام رہی، شہباز شریف

اسلام آباد(این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے خیبرپختونخوا کی صورتحال پر ایم کیو ایم وفد کو اعتماد میں لیا۔ منگل کو وزیراعظم شہباز شریف سے ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی کی زیر قیادت ایم کیو ایم کے وفد نے ملاقات کی جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا(بقیہ نمبر40 صفحہ 3پر)

## فیصل واوڈا کے بیانات کو زیادہ سنجیدگی سے نہیں لینا چاہیے، رانا ثنا اللہ

اسلام آباد(این این آئی) مشیر وزیراعظم سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ فیصل واوڈا اس طرح کی گفتگو کرتے رہتے ہیں،(بقیہ نمبر41 صفحہ 3پر)

## ایران کا امریکی ناکہ بندی کے باوجود 50 لاکھ ٹن پیٹرولیم مصنوعات برآمد کرنے کا دعوی

تہران (این این آئی) ایران نے دعوی کیا ہے کہ امریکی ناکہ بندی کے باوجود رواں سال کی پہلی ششماہی کے دوران ملک (بقیہ نمبر42 صفحہ 3پر)

اسلام آباد: پارلیمنٹ ہاؤس میں جوائنٹ اپوزیشن کے سربراہان اجلاس میں گفتگو کررہے ہیں

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روزنامہ
Daily Gwadar Business
روزنامہ
ABC Certified
گوادر بزنس
ایڈیٹر ریاض احمد

# آٹے کی قیمت میں مسلسل اضافہ ریکارڈ

کوئٹہ میں آٹے کی قیمت میں مسلسل اضافہ ریکارڈ ہونے لگا، 15 روپے مہنگا ہونے کے بعد آٹا 145 روپے سے 160 روپے کلو ہو گیا۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت میں 300 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ شہر میں آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت 2 ہزار 900 روپے سے بڑھ کر 3 ہزار 200 روپے تک پہنچ گئی۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق مارچ سے اب تک آٹے کی فی کلو قیمت میں 40 روپے جبکہ 20 کلو تھیلے کی قیمت میں 800 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ دوسری جانب کوئٹہ کے نواحی علاقوں میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 250 روپے تک فروخت کیا جانے لگا ہے۔ کوئٹہ میں سرکاری طور پر آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت 2 ہزار 640 روپے مقرر کی گئی ہے۔ کوئٹہ کے شہریوں نے بتایا کہ نانبائیوں نے آٹے کی قیمت کو جواز بنا کر 40 روپے والی روٹی کا وزن کم کر دیا ہے، تندوروں پر 40 روپے والی روٹی کا وزن مقررہ 310 گرام سے کم کر کے 230 سے 270 گرام کر دیا گیا ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ضلعی انتظامیہ سرکاری نرخوں پر آٹے اور روٹی کی فروخت یقینی بنائے۔ واضح رہے کہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ کی زیرِ صدارت آٹے کی حالیہ قیمتوں کا جائزہ لینے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں فلور ملز ایسوسی ایشن، مختلف فلور ملز کے مالکان، محکمہ خوراک اور محکمہ صنعت کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ملک بھر میں آٹے کی موجودہ قیمتوں، قیمتوں میں اضافے کے عوامل اور اس سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ عوام کو آٹے کی مناسب قیمتوں پر فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون اور مؤثر حکمتِ عملی کے تحت اقدامات کریں۔ اس موقع پر فلور ملز ایسوسی ایشن اور ملز مالکان نے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے انتظامیہ کے ساتھ ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ متعلقہ محکموں اور فلور ملز کے باہمی تعاون سے جلد کوئٹہ کے عوام کو آٹے کی قیمتوں کے حوالے سے ریلیف فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

# تحریک انصاف کا عزم شہادت

## خورشید ندیم

معاملہ سیاست کا نہیں' سلامتی کا تھا۔ وفاقی حکومت کا مطالبہ تھا کہ صوبہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اس کا ہم رکاب ہو۔ صوبائی حکومت اس پر آمادہ نہ ہوئی۔ اسے اندازہ تھا کہ ریاست اس سے کم پر راضی نہیں ہو گی۔ شہادت کا یہ ایک اچھا موقع تھا۔ اسے ضائع نہیں کیا گیا۔ اب پی ٹی آئی اس سسٹم کا حصہ نہیں رہی۔ میرا اندازہ ہے کہ اگلے مرحلے میں وہ قومی اسمبلی سے بھی استعفیٰ دے سکتی ہے۔ اس کے بعد اسے وہ یکسوئی میسر آ سکتی ہے' ایک انقلابی سوچ جس کا مطالبہ کرتی ہے۔

طالبان اور دہشت گردی کے باب میں یہ دو بیانیوں کا اختلاف تھا۔ عسکریت پسندوں کے بارے میں عمران خان صاحب ہمیشہ سے نرم گوشہ رکھتے تھے۔ انہیں اس کا جواب بھی اسی جذبے سے ملا۔ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف واحد سیاسی جماعت ہے جو آزادی کے ساتھ اپنی سرگرمیاں جاری رکھ سکتی ہے۔ ابھی جن علاقوں سے اس کے جلوس گزرے' جمعیت علمائے اسلام سمیت کوئی جماعت یہ ہمت نہیں کر سکتی کہ ان علاقوں میں کوئی جلسہ ہی کرے۔ تحریک انصاف نے ماضی میں اس 'ہم آہنگی' سے بھرپور سیاسی فائدہ اٹھایا' جب انتخابی مہم میں اسے کسی مزاحمت کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ اسی سیاسی ضرورت نے اسے مجبور کیا کہ وہ دہشت گردی کے معاملے میں مرکز سے اختلاف کرے۔ یہ نوشتہ دیوار تھا کہ اگر مرکز سے تعاون نہ کیا گیا تو اس کی حکومت باقی نہیں رہے گی۔ اس لیے میرا خیال ہے کہ یہ شہادت مجبوری میں نہیں' سیاسی حکمت عملی کے تحت اپنی مرضی سے قبول کی گئی۔ سوال یہ کہ کیا یہ حکمت عملی کامیاب رہے گی؟

تحریک انصاف عمران خان صاحب کی گرفتاری کے بعد' ہر طرح کی مرکزیت سے محروم ہے۔ کوئی ایک سیاسی نظم ہے نہ کوئی ایک نقطہ نظر۔ صرف کے پی میں دیکھیں تو سہیل آفریدی صاحب اور علی امین گنڈاپور صاحب کا اختلاف ظاہر و باہر ہے۔ اسی طرح بیرسٹر گوہر صاحب کا اندازِ نظر' علیمہ خان صاحبہ سے مختلف ہے۔ صوبائی حکومت کے خاتمے کے بعد اب دو امکانات ہیں۔ ایک یہ کہ سب ایک ہو جائیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اب ان کے پاس کھونے کے لیے کچھ باقی نہیں۔ سب مل کر اُس وقت کا انتظار کریں جب حالات کروٹ لیں اور ان کے لیے سازگار ہو جائیں۔ دوسری صورت یہ ہے کہ تحریک انصاف دو دھڑوں میں منقسم ہو جائے۔ انقلابی اور سیاسی۔ سیاسی دھڑے کو سسٹم کا حصہ بنا دیا جائے اور یوں صوبے اور مرکز میں موجود خلیج ختم ہو جائے۔

دوسری صورت کی کامیابی اس لیے خارج از امکان ہے کہ سیاسی گروہ کو عمران خان صاحب کی تائید میسر نہیں آئے گی۔ اس تائید سے محرومی کے بعد تحریک انصاف کے نام سے کوئی سیاسی گروہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔ پہلی صورت اختیار کرنے کے لیے ضروری ہے کہ پارٹی کے پاس سرفروشوں کا کوئی گروہ موجود ہو۔ ہمیں معلوم ہے کہ ایسا نہیں ہے۔ اس وقت بھی ہم جو سرگرمی دیکھ رہے ہیں وہ صرف کے پی میں ہے۔ اب ایسا نہیں ہے کہ دوسرے صوبوں میں تحریک انصاف کی ہمدرد موجود نہیں۔ موجود ہیں' لیکن سرفروش نہیں ہیں۔ احتجاج کے لیے خود کو کسی خطرے میں ڈالنے کے لیے تیار نہیں۔ اب کے پی میں بھی تحریک انصاف کا کارکن ویسی ہی آزمائش سے دوچار ہو گا' جس سے دوسروں صوبوں کا کارکن گزر رہا ہے۔ اب اس کے پاس صوبائی حکومت کا سائبان موجود نہیں۔ اب پولیس اسی طرح متحرک ہوئی' جس طرح دوسرے صوبوں میں ہے' اگر یہ تجزیہ درست ہے تو کیا یہ کہا جا سکتا ہے کہ تحریک انصاف اب ایک بند گلی میں ہے' جہاں سے نکلنے کے لیے اس کے پاس کوئی راستہ نہیں۔

اس سوال کا جواب دینا اس مرحلے پر ممکن نہیں۔ اس کا جواب ب آسانی اثبات میں دیا جا سکتا تھا' اگر عمران خان صاحب کو سیاسی عصبیت حاصل نہ ہوتی۔ یہ عصبیت اپنی جگہ موجود ہے۔ یہ انتخابی قوت کی صورت میں ظہور کر سکتی ہے' لیکن یہ اس وقت ہو گا جب انتخابات کا موقع آئے گا۔ اس میں ابھی اڑھائی سال پڑے ہیں۔ مجھے اب صرف ایک راستہ دکھائی دیتا ہے' جو تحریک انصاف کو منزل تک پہنچا سکتا ہے۔ یہ راستہ صبر ہے۔ عمران خان صاحب جیل میں رہیں اور تحریک انصاف مظلومیت کا علم لے کر کھڑی رہے۔ حکومت اور ریاست کے لیے یہ صورت قابلِ قبول ہو گی۔ اس کا فوری چیلنج یہ ہے کہ اس نظام کو فوری خطرات سے محفوظ رکھا جائے۔ اسے آنے والے اڑھائی برس میں اپنی افادیت ثابت کرنی ہے تاکہ اگلے عام انتخابات میں سرخرو ہو سکے۔

ایک اور منظر نامہ بھی متوقع ہے۔ یہ جمعیت علمائے اسلام اور تحریک انصاف کا اتحاد ہے۔ اسد قیصر صاحب جیسے سیاسی سوچ رکھنے والے رہنما ابھی سے اس کے لیے متحرک ہو رہے ہیں کہ وہ تحریک انصاف کی سیاسی قیادت کو اس اتحاد کے لیے آمادہ کر سکیں۔ یہ واضح ہے کہ اگر آج کوئی ایسا اتحاد وجود میں آتا ہے تو اس کی قیادت مولانا فضل الرحمٰن کے پاس رہے گی۔ یہ بات تحریک انصاف کے عام کارکن کیلئے قابل قبول نہیں ہو گی۔ علامہ راجا ناصر عباس صاحب کو بھی نہیں۔ اس لیے ایسا اتحاد شاید وجود میں نہ آ سکے۔ جماعت اسلامی کی مخالفت البتہ قابلِ فہم نہیں۔ انہیں تو اس کھیل سے دور ہی رہنا چاہیے۔ وہ عوامی مسائل کی سیاست کر رہے ہیں اور یہی ان کے مفاد میں ہے۔

معاملہ اگر صرف (ن) لیگ کا ہوتا تو ایک وسیع تر اتحاد وجود میں آ سکتا تھا۔ مگر اب ریاست بھی ایک فریق ہے' کیونکہ فوج اور پولیس کے جوان دہشت گردی کے خلاف صفِ اول میں کھڑے اور جانوں کی قربانی دے رہے ہیں۔ اس جنگ میں ریاست کی مخالفت کر کے کوئی سیاسی قوت اپنا وجود برقرار نہیں رکھ سکتی۔ اس لیے اب تحریک انصاف کے لیے اپنا سیاسی وجود برقرار رکھنا آسان نہیں ہو گا۔ اس کے لیے ایک کھڑکی کھلی تھی جسے اس نے بند کر دیا۔ یہ شہادت شاید اس کے لیے کسی کام نہ آ سکے۔

تحریک انصاف کا عزم شہادت

خورشید ندیم

معاملہ سیاست کا نہیں' سلامتی کا تھا۔ وفاقی حکومت کا مطالبہ تھا کہ صوبہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اس کا ہم رکاب ہو۔ صوبائی حکومت اس پر آمادہ نہ ہوئی۔ اسے اندازہ تھا کہ ریاست اس سے کم پر راضی نہیں ہو گی۔ شہادت کا یہ ایک اچھا موقع تھا۔ اسے ضائع نہیں کیا گیا۔ اب پی ٹی آئی اس سسٹم کا حصہ نہیں رہی۔ میرا اندازہ ہے کہ اگلے مرحلے میں وہ قومی اسمبلی سے بھی استعفیٰ دے سکتی ہے۔ اس کے بعد اسے وہ یکسوئی میسر آ سکتی ہے' ایک انقلابی سوچ جس کا مطالبہ کرتی ہے۔

طالبان اور دہشت گردی کے باب میں یہ دو بیانیوں کا اختلاف تھا۔ عسکریت پسندوں کے بارے میں عمران خان صاحب ہمیشہ سے نرم گوشہ رکھتے تھے۔ انہیں اس کا جواب بھی اسی جذبے سے ملا۔ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف واحد سیاسی جماعت ہے جو آزادی کے ساتھ اپنی سرگرمیاں جاری رکھ سکتی ہے۔ ابھی جن علاقوں سے اس کے جلوس گزرے' جمعیت علمائے اسلام سمیت کوئی جماعت یہ ہمت نہیں کر سکتی کہ ان علاقوں میں کوئی جلسہ ہی کرے۔ تحریک انصاف نے ماضی میں اس 'ہم آہنگی' سے بھرپور سیاسی فائدہ اٹھایا' جب انتخابی مہم میں اسے کسی مزاحمت کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ اسی سیاسی ضرورت نے اسے مجبور کیا کہ وہ دہشت گردی کے معاملے میں مرکز سے اختلاف کرے۔ یہ نوشتہ دیوار تھا کہ اگر مرکز سے تعاون نہ کیا گیا تو اس کی حکومت باقی نہیں رہے گی۔ اس لیے میرا خیال ہے کہ یہ شہادت مجبوری میں نہیں' سیاسی حکمت عملی کے تحت اپنی مرضی سے قبول کی گئی۔ سوال یہ کہ کیا یہ حکمت عملی کامیاب رہے گی؟

تحریک انصاف عمران خان صاحب کی گرفتاری کے بعد' ہر طرح کی مرکزیت سے محروم ہے۔ کوئی ایک سیاسی نظم ہے نہ کوئی ایک نقطہ نظر۔ صرف کے پی میں دیکھیں تو سہیل آفریدی صاحب اور علی امین گنڈاپور صاحب کا اختلاف ظاہر و باہر ہے۔ اسی طرح بیرسٹر گوہر صاحب کا اندازِ نظر' علیمہ خان صاحبہ سے مختلف ہے۔ صوبائی حکومت کے خاتمے کے بعد اب دو امکانات ہیں۔ ایک یہ کہ سب ایک ہو جائیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اب ان کے پاس کھونے کے لیے کچھ باقی نہیں۔ سب مل کر اُس وقت کا انتظار کریں جب حالات کروٹ لیں اور ان کے لیے سازگار ہو جائیں۔ دوسری صورت یہ ہے کہ تحریک انصاف دو دھڑوں میں منقسم ہو جائے۔ انقلابی اور سیاسی۔ سیاسی دھڑے کو سسٹم کا حصہ بنا دیا جائے اور یوں صوبے اور مرکز میں موجود خلیج ختم ہو جائے۔

دوسری صورت کی کامیابی اس لیے خارج از امکان ہے کہ سیاسی گروہ کو عمران خان صاحب کی تائید میسر نہیں آئے گی۔ اس تائید سے محرومی کے بعد تحریک انصاف کے نام سے کوئی سیاسی گروہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔ پہلی صورت اختیار کرنے کے لیے ضروری ہے کہ پارٹی کے پاس سرفروشوں کا کوئی گروہ موجود ہو۔ ہمیں معلوم ہے کہ ایسا نہیں ہے۔ اس وقت بھی ہم جو سرگرمی دیکھ رہے ہیں وہ صرف کے پی میں ہے۔ اب ایسا نہیں ہے کہ دوسرے صوبوں میں تحریک انصاف کی ہمدرد موجود نہیں۔ موجود ہیں' لیکن سرفروش نہیں ہیں۔ احتجاج کے لیے خود کو کسی خطرے میں ڈالنے کے لیے تیار نہیں۔ اب کے پی میں بھی تحریک انصاف کا کارکن ویسی ہی آزمائش سے دوچار ہو گا' جس سے دوسروں صوبوں کا کارکن گزر رہا ہے۔ اب اس کے پاس صوبائی حکومت کا سائبان موجود نہیں۔ اب پولیس اسی طرح متحرک ہوئی' جس طرح دوسرے صوبوں میں ہے' اگر یہ تجزیہ درست ہے تو کیا یہ کہا جا سکتا ہے کہ تحریک انصاف اب ایک بند گلی میں ہے' جہاں سے نکلنے کے لیے اس کے پاس کوئی راستہ نہیں۔

اس سوال کا جواب دینا اس مرحلے پر ممکن نہیں۔ اس کا جواب ب آسانی اثبات میں دیا جا سکتا تھا' اگر عمران خان صاحب کو سیاسی عصبیت حاصل نہ ہوتی۔ یہ عصبیت اپنی جگہ موجود ہے۔ یہ انتخابی قوت کی صورت میں ظہور کر سکتی ہے' لیکن یہ اس وقت ہو گا جب انتخابات کا موقع آئے گا۔ اس میں ابھی اڑھائی سال پڑے ہیں۔ مجھے اب صرف ایک راستہ دکھائی دیتا ہے' جو تحریک انصاف کو منزل تک پہنچا سکتا ہے۔ یہ راستہ صبر ہے۔ عمران خان صاحب جیل میں رہیں اور تحریک انصاف مظلومیت کا علم لے کر کھڑی رہے۔ حکومت اور ریاست کے لیے یہ صورت قابلِ قبول ہو گی۔ اس کا فوری چیلنج یہ ہے کہ اس نظام کو فوری خطرات سے محفوظ رکھا جائے۔ اسے آنے والے اڑھائی برس میں اپنی افادیت ثابت کرنی ہے تاکہ اگلے عام انتخابات میں سرخرو ہو سکے۔

ایک اور منظر نامہ بھی متوقع ہے۔ یہ جمعیت علمائے اسلام اور تحریک انصاف کا اتحاد ہے۔ اسد قیصر صاحب جیسے سیاسی سوچ رکھنے والے رہنما ابھی سے اس کے لیے متحرک ہو رہے ہیں کہ وہ تحریک انصاف کی سیاسی قیادت کو اس اتحاد کے لیے آمادہ کر سکیں۔ یہ واضح ہے کہ اگر آج کوئی ایسا اتحاد وجود میں آتا ہے تو اس کی قیادت مولانا فضل الرحمٰن کے پاس رہے گی۔ یہ بات تحریک انصاف کے عام کارکن کیلئے قابل قبول نہیں ہو گی۔ علامہ راجا ناصر عباس صاحب کو بھی نہیں۔ اس لیے ایسا اتحاد شاید وجود میں نہ آ سکے۔ جماعت اسلامی کی مخالفت البتہ قابلِ فہم نہیں۔ انہیں تو اس کھیل سے دور ہی رہنا چاہیے۔ وہ عوامی مسائل کی سیاست کر رہے ہیں اور یہی ان کے مفاد میں ہے۔

معاملہ اگر صرف (ن) لیگ کا ہوتا تو ایک وسیع تر اتحاد وجود میں آ سکتا تھا۔ مگر اب ریاست بھی ایک فریق ہے' کیونکہ فوج اور پولیس کے جوان دہشت گردی کے خلاف صفِ اول میں کھڑے اور جانوں کی قربانی دے رہے ہیں۔ اس جنگ میں ریاست کی مخالفت کر کے کوئی سیاسی قوت اپنا وجود برقرار نہیں رکھ سکتی۔ اس لیے اب تحریک انصاف کے لیے اپنا سیاسی وجود برقرار رکھنا آسان نہیں ہو گا۔ اس کے لیے ایک کھڑکی کھلی تھی جسے اس نے بند کر دیا۔ یہ شہادت شاید اس کے لیے کسی کام نہ آ سکے۔

# گھر قرض سکیم اور غربت

## میاں عمران احمد

ورلڈ بینک کی ایک حالیہ رپورٹ نے پاکستان میں غربت کے مسئلے کو ایک مرتبہ پھر نمایاں کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق مشرق وسطیٰ' شمالی افریقہ' افغانستان اور پاکستان پر مشتمل خطے میں یومیہ تین ڈالر سے کم آمدنی والے انتہائی غریب افراد میں سے 48 فیصد پاکستان میں رہتے ہیں۔ یہاں ایک بات سمجھنا ضروری ہے کہ 48 فیصد کا مطلب یہ نہیں کہ پاکستان کی 48 فیصد آبادی غریب ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ورلڈ بینک کے متعین کردہ خطے میں یومیہ تین ڈالر سے کم آمدنی والے افراد میں تقریباً نصف پاکستان میں ہیں۔ پاکستان کو ورلڈ بینک کے نئے رپورٹنگ خطے میں شامل کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ پاکستان کی جغرافیائی شناخت یا آمدنی کی درجہ بندی تبدیل ہو گئی ہے۔ پاکستان کی بڑی آبادی کے باعث نئے خطے کے مجموعی اعداد وشمار میں اس کا حصہ نمایاں نظر آنا فطری بات ہے۔ اس لیے 48 فیصد کے عدد کو یہ سمجھ کر نہیں دیکھنا چاہیے کہ اچانک دوسرے ممالک کے غریب افراد پاکستان منتقل ہو گئے ہیں یا یہ کہ اس سے پاکستان میں غربت بڑھ گئی ہے۔ ورلڈ بینک کے مطابق پاکستان میں یومیہ تین ڈالر کی غربت کی حد پر غربت کی شرح مالی سال 19-2018ء سے 25-2024 کے دوران 6.4 فیصد بڑھی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ معاملہ صرف نقشے پر خطے کی تبدیلی کا نہیں بلکہ پاکستان کے اندر غربت میں اضافے کا بھی ہے۔ حکومت کو اس رپورٹ پر صرف علاقائی درجہ بندی کی وضاحت دینے کے بجائے پاکستان میں غربت کی وجوہات اور اس کے حل پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ معاشی استحکام کے دعوؤں کے باوجود عام شہری کی قوتِ خرید کیوں کمزور ہے' نوجوانوں کو مناسب روزگار کیوں نہیں مل رہا اور چھوٹے کاروبار کیلئے ترقی کے مواقع کیوں محدود ہیں۔ اگر معاشی ترقی کے فوائد عام آدمی تک نہیں پہنچتے تو مجموعی قومی پیداوار میں اضافہ اس کیلئے زیادہ معنی نہیں رکھتا۔

پاکستان میں بینک قرض سے گھر بنانا آسان نہیں ہے۔ کاغذات کی لمبی فہرست پریشانی کا سبب بنتی ہے۔ اب سٹیٹ بینک آف پاکستان نے 9 اکتوبر کو گھر کے لیے قرض دینے کے قواعد میں تبدیلی کی ہے۔ بینک صرف وہی کاغذات حاصل کرنے کے پابند ہوں گے جس کی لسٹ سٹیٹ بینک فراہم کرے گا۔ اپنی مرضی سے بینک کاغذات کا مطالبہ نہیں کر سکیں گے۔ 50 لاکھ روپے تک کے گھر کے قرض کیلئے ایک اور سہولت دی گئی ہے۔ اب بینک مخصوص شرائط کے تحت جائیداد کے سرکاری ریکارڈ میں اپنے حق کا اندراج کر کے بھی قرض دے سکتے ہیں۔ آسان الفاظ میں' قرض کی ادائیگی تک سرکاری ریکارڈ میں درج ہو گا کہ اس جائیداد پر بینک کا حق ہے۔ اس طرح پہلے کی طرح ہر معاملے میں جائیداد کو گروی رکھنا ضروری نہیں ہو گا۔ پنجاب حکومت کے گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ اور دوسرے صوبوں میں متعلقہ اداروں کے جاری کردہ اسی طرح کے سرٹیفکیٹس کی بنیاد پر بھی گھر کیلئے قرض لیا جا سکے گا۔

اس کے علاوہ بینک سولر پینلز' انورٹرز اور بیٹریاں خریدنے کے لیے بھی اضافی ضمانت کے بغیر قرض دے سکتے ہیں' یا ان آلات کو قرض کی ضمانت بنا سکتے ہیں۔ پاکستان میں گھر خریدنے کیلئے بینکوں سے قرض لینے کا رجحان اب بھی بہت کم ہے۔ ملک میں گھر کے قرضوں کا حجم ملکی معیشت کے صرف 0.3 فیصد کے برابر ہے۔ وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت رواں سال 21 اگست تک ایک لاکھ 43 ہزار 404 درخواستیں موصول ہوئی تھیں جن میں سے 47 ہزار 401 درخواستیں منظور کی گئیں جبکہ تقریباً 41 ارب روپے قرض کی صورت میں لوگوں کو دیے جا چکے ہیں۔ سٹیٹ بینک کی نئی پالیسی سے گھر کے قرض کے لیے کاغذات جمع کرانے کا عمل آسان ہو سکتا ہے لیکن گھر کی قیمت اور قرض کی قسط خود بخود کم نہیں ہو گی۔ حکومت اور بینکوں کو چاہیے کہ قرض کی شرائط آسان بنائیں' درخواستوں پر جلد فیصلہ کریں اور ایسی سہولتیں فراہم کریں جن سے کم آمدنی والے خاندان بھی فائدہ اٹھا سکیں۔

وزیراعظم شہباز شریف نے حج سیونگ منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ وزارتِ مذہبی امور' وزارتِ خزانہ اور قومی بچت کے اشتراک سے تیار کیے جانے والے اس منصوبے کا مقصد لوگوں کو پہلے سے مالی منصوبہ بندی کا موقع دینا اور مہنگائی کے باعث حج اخراجات میں ہونے والے اضافے کا بوجھ کم کرنے میں مدد دینا ہے۔ اس سکیم میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کا کردار بھی بڑھ سکتا ہے۔ شہری بینک اکاؤنٹ' موبائل بینکنگ یا دیگر منظور شدہ ڈیجیٹل ذرائع سے رقم جمع کرا سکیں تو انہیں بار بار دفاتر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ یہ منصوبہ ملائیشیا کے تابونگ حاجی منصوبے سے لیا گیا ہے' جو 1963ء میں شروع ہوا تھا۔ اس کے ذریعے ملائیشیا کی حکومت نے مسلمانوں کو شریعت کے مطابق حج کے لیے رقم جمع کرنے کا منظم ذریعہ فراہم کر رکھا ہے۔ اگر پاکستان ملائیشیا کے تجربے سے سیکھتے ہوئے ایک قابلِ اعتماد نظام قائم کر لیتا ہے تو یہ منصوبہ مستقبل میں لاکھوں خاندانوں کو حج کیلئے منظم بچت کی ترغیب دے گا۔ اس سے نہ صرف لوگوں کو حج کا فریضہ ادا کرنے میں مدد ملے گی بلکہ ملکی معیشت میں کھربوں روپے بھی شامل ہو سکتے ہیں' جس سے معیشت کا پہیہ چل سکتا ہے۔

پاکستان دنیا میں چاول پیدا کرنے اور برآمد کرنے والے اہم ممالک میں شامل ہے لیکن دو برسوں میں چاول کی برآمدات میں نمایاں کمی نے یہ بڑا سوال کھڑا کر دیا ہے کہ کیا پاکستان عالمی منڈی میں اپنی قیمت اور معیار کے مقابلے کی صلاحیت کھو رہا ہے؟ مالی سال 24-2023ء میں پاکستان نے تقریباً 60 لاکھ ٹن چاول برآمد کر کے تین ارب 90 کروڑ ڈالر کمائے۔ یہ ملکی چاول کی برآمدات کے بہترین ادوار میں سے ایک تھا۔ تاہم مالی سال 25-2024ء میں چاول برآمدات کا حجم تقریباً 58 لاکھ ٹن اور آمدنی تین ارب 35 کروڑ ڈالر رہ گئی۔ مالی سال 26-2025ء میں چاول کی برآمدات تقریباً 43 لاکھ ٹن جبکہ حاصل ہونے والی آمدنی تقریباً دو ارب 30 کروڑ ڈالر رہ گئی ہے۔ ایک سال میں برآمدات کے حجم میں تقریباً 26 فیصد اور آمدنی میں تقریباً 32 فیصد کمی آئی۔ یہ کمی ظاہر کرتی ہے کہ پاکستان کو عالمی منڈی میں اپنی مسابقت برقرار رکھنے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ مالی سال 27-2026ء کے ابتدائی اعداد وشمار میں کچھ بہتری سامنے آئی ہے۔ جولائی اور اگست میں چاول کی برآمدات تقریباً چھ لاکھ 58 ہزار 610 ٹن رہی ہیں جن کی مالیت 391 ملین ڈالر کے لگ بھگ ہے۔ گزشتہ سال کے اسی عرصے میں تقریباً پانچ لاکھ 45 ہزار 472 ٹن چاول برآمد ہوئے تھے جن کی مالیت تقریباً 314 ملین ڈالر تھی۔ یوں ابتدائی دو ماہ میں برآمدی آمدنی تقریباً 24.7 فیصد بڑھی ہے۔

باسمتی چاول کی برآمدات کی مالیت بھی بڑھ کر تقریباً 164 ملین ڈالر ہو گئی ہے۔ تاہم صرف دو ماہ کی بہتری کو مکمل بحالی قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اصل کامیابی اس وقت ہو گی جب پورے مالی سال کے دوران برآمدات کا حجم اور آمدنی مسلسل بڑھتے رہیں۔ چاول کی برآمدات میں برتری کیلئے شرح سود میں نمایاں کمی کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ عالمی سطح پر پاکستانی باسمتی کی تشہیر اور بھارت کے خلاف جیتے گئے کیسز کے بارے میں معلومات عام کرنے سے بھی بہتر نتائج سامنے آ سکتے ہیں۔

☆☆☆

**بقیہ 1**

کی۔ اجلاس کے دوران ملک بھر میں آٹے کی موجودہ قیمتوں، قیمتوں میں اضافے کے عوامل اور اس سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ عوام کو آٹے کی مناسب قیمتوں پر فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون اور مؤثر حکمت عملی کے تحت اقدامات کریں۔ اس موقع پر فلور ملز ایسوسی ایشن اور ملز مالکان نے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے انتظامیہ کے ساتھ ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ متعلقہ محکموں اور فلور ملز کے باہمی تعاون سے جلد کوئٹہ کے عوام کو آٹے کی قیمتوں کے حوالے سے ریلیف فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

**بقیہ 2**

مشکلات اور اس کی ترقی و بہتری کے لیے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو مائنز اونرز کو درپیش مسائل اور عملی مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے معدنیات کے شعبے کی ترقی، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور دستیاب معدنی وسائل سے مؤثر انداز میں استفادہ کرنے کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔ وفد نے اس امر پر زور دیا کہ معدنیات کا شعبہ بلوچستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس شعبے کی ترقی سے نہ صرف صوبے کے قدرتی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لانے میں مدد مل سکتی ہے بلکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، مقامی کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے اور صوبائی معیشت کو مستحکم کرنے کی راہیں بھی ہموار ہو سکتی ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل اور تجاویز کو غور سے سنا اور معدنیات کے شعبے سے متعلق قابل عمل تجاویز کا جائزہ لینے اور درپیش مسائل کے حل کے سیکرٹری مائنز کو احکامات جاری کیے

**بقیہ 3**

بنانا ترجیحات میں شامل ہے۔ گیس، بجلی، پانی، صحت اور دیگر عوامی مسائل کی نشاندہی کی جائے تا کہ ان کے حل کے لیے فوری اقدامات کیے جا سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں صحافیوں کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کیا وفد میں ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کے صدر اور بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی جنرل سیکرٹری میر اللہ داد رند، سینئر نائب صدر اللہ یار ڈوکی اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری ندیم بابر مغل شامل تھے کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان نے کہا کہ عوام کو درپیش بنیادی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کے کردار کو مؤثر بنانا ضروری ہے۔ صحافی معاشرے میں عوامی مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے اہم کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ان کی جانب سے اجاگر کیے جانے والے مسائل پر توجہ دی جائے گی

**بقیہ 4**

بنانا ترجیحات میں شامل ہے۔ گیس، بجلی، پانی، صحت اور دیگر عوامی مسائل کی نشاندہی کی جائے تا کہ ان کے حل کے لیے فوری اقدامات کیے جا سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں صحافیوں کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کیا وفد میں ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کے صدر اور بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی جنرل سیکرٹری میر اللہ داد رند، سینئر نائب صدر اللہ یار ڈوکی اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری ندیم بابر مغل شامل تھے کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان نے کہا کہ عوام کو درپیش بنیادی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کے کردار کو مؤثر بنانا ضروری ہے۔ صحافی معاشرے میں عوامی مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے اہم کردار ادا کرتے ہیں

**بقیہ 5**

طاقت، گرفتاریوں اور پابندیوں سے دیرینہ مسائل کا حل نہیں بلکہ سیاسی کشیدگی میں اضافے کا سبب بن سکتا ہے۔ جمہوری نظام میں عوام کے ووٹ، آئین اور صوبائی خودمختاری کا احترام ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی، جنید اکبر اور دیگر رہنماؤں کی حراست سمیت کارکنوں کے خلاف کارروائیاں تشویش ناک ہیں۔ اگر کسی فرد کے خلاف کوئی قانونی الزام ہے تو شفاف قانونی طریقہ اختیار کیا جائے، لیکن سیاسی سرگرمیوں کی بنیاد پر کارکنوں کو ہراساں کرنا اور اختلافی آوازوں کو دبانا جمہوری روایات کے منافی ہے۔ امن و امان کا قیام یقیناً ریاست کی ذمہ داری ہے، تاہم دہشت گردی کے خلاف کارروائی اور سیاسی اختلاف کو الگ الگ تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔ سید صادق آغا نے قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کی جانب سے 14 اکتوبر سے احتجاجی تحریک شروع کرنے کے اعلان کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ آئین اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے سیاسی جماعتوں کو پرامن، متحد اور ذمہ دارانہ کردار ادا کرنا چاہیے۔ عوام کو اپنے جمہوری حقوق کے لیے آواز بلند کرنے کا حق حاصل ہے

**بقیہ 6**

لیز، مقامی آبادی کے تحفظات، کان کنی سے متعلق تنازعات اور دیگر اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اور ضلع میں معدنی وسائل کے استعمال، کان کنی کے علاقوں کی صورتحال، لیز ہولڈرز اور مقامی آبادی کے درمیان پیدا ہونے والے مسائل سمیت مختلف معاملات پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام کی جانب سے معدنی سرگرمیوں اور زیر غور معاملات کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کو بریفنگ بھی دی گئی اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ ضلع میں تمام معدنی سرگرمیاں متعلقہ قوانین، قواعد وضوابط اور سرکاری پالیسی کے مطابق انجام دی جائیں، جبکہ کان کنی کے دوران مقامی آبادی کے جائز حقوق، مفادات اور تحفظات کو بھی مدنظر رکھا جائے ڈپٹی کمشنر محمد حبیب شجاع نے کہا کہ معدنی وسائل ضلع کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، تاہم کان کنی کے عمل میں قانون کی بالادستی، شفافیت، مقامی آبادی کے حقوق کا تحفظ اور امن وامان کا قیام اولین ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ مائننگ سے متعلق معاملات میں تمام فریقین کو قانون کے مطابق سنا جائے اور تنازعات کو باہمی مشاورت، گفت وشنید اور قانونی طریقہ کار کے ذریعے حل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

**بقیہ 7**

رہنما مہراب بلوچ اور جلال بلوچ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور بلوچستان کو درپیش مختلف مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں صوبے میں سیاسی رابطوں، عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

**بقیہ 8**

(DPEC) کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایم بی پی ایچ آئی قاہر خان، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر عبداللہ جان، این اسٹاپ ڈاکٹر عزیز اللہ، ایم اینڈ ای آفیسر ای پی آئی پیر محمد، سی سی او سعید احمد، آئی ایس ڈی کوآرڈینیٹر صدام حسین اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران نومبر میں منعقد ہونے والی SNID پولیو مہم کی تیاریوں، ٹیموں کی تشکیل، مائیکرو پلاننگ، ٹرانزٹ پوائنٹس، حساس علاقوں کی نشاندہی، ویکسین کی دستیابی، فیلڈ ٹیموں کی نگرانی اور سکیورٹی انتظامات سمیت مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر متعلقہ حکام نے ڈپٹی کمشنر کو پولیو مہم کے حوالے سے جاری تیاریوں اور مختلف یونین کونسلز میں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے مرتب کیے گئے لائحہ عمل کے بارے میں بریفنگ دی۔ اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ مہم کے دوران فیلڈ ٹیموں کی مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے تا کہ پانچ سال سے کم عمر تمام بچوں تک رسائی حاصل کی جا سکے ڈپٹی کمشنر فضل الرحمٰن کہدانی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا مکمل خاتمہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس قومی مقصد کے حصول کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مربوط اور مؤثر انداز میں کام کرنا ہو گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ مہم کے دوران پانچ سال سے کم عمر کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے پینے سے محروم نہ رہے

**بقیہ 9**

میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ شہر میں صفائی ستھرائی کا نظام متاثر ہونے سے مختلف علاقے گندگی کے ڈھیروں میں تبدیل ہو رہے ہیں، جبکہ بلدیاتی ملازمین تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث سراپا احتجاج ہیں۔ تفصیلات کے مطابق اوستہ محمد سمیت بلوچستان بھر کے میئرز، ڈپٹی میئرز، چیئرمینوں اور وائس چیئرمینوں نے بلدیاتی اداروں کے لیے فنڈز کی فوری فراہمی کے مطالبے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کے سیکرٹریٹ کے سامنے دھرنا دینے کا اعلان کیا ہے۔ بلدیاتی نمائندوں کا کہنا ہے کہ فنڈز کی عدم فراہمی کے باعث شہری و بنیادی سہولیات کی فراہمی اور صفائی ستھرائی سمیت روزمرہ کے بلدیاتی امور شدید متاثر ہو رہے ہیں، جس کا براہ راست خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ دوسری جانب بلدیاتی ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی میں مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ شہریوں کو درپیش مسائل میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس صورتحال پر مختلف سیاسی وسماجی تنظیموں نے بلدیاتی نمائندوں کے دھرنے کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ بلدیاتی اداروں کو درپیش مالی مشکلات کا فوری ازالہ کیا جائے تا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی بحال ہو سکے۔ عوامی وسماجی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان، صوبائی وزیر خزانہ اور صوبائی وزیر بلدیات سے مطالبہ کیا ہے کہ بلدیاتی اداروں کے لیے فنڈز کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے، ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے مسائل حل کیے جائیں اور صفائی ستھرائی سمیت دیگر بنیادی شہری سہولیات کی بحالی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔

**بقیہ 10**

ترقیاتی منصوبوں اور محکمہ زراعت کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے افسران اور عملے کو ہدایت کی کہ دفتری امور میں بہتری، کسانوں کے مسائل کے حل اور زرعی ترقی کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں ڈویژنل ڈائریکٹر نیاز افسران کے ساتھ اجلاس میں کسان کارڈ کے اجرا، کسانوں کو درپیش مسائل اور محکمہ زراعت کی جاری سرگرمیوں پر تبادلہ خیال کیا ڈویژنل ڈائریکٹر کو ڈسٹرکٹ آفیسر کونٹ فارم وسیم نور فارم سے متعلق تفصیلی بریفنگ اور پی سی ون سمیت ترقیاتی وتعمیراتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق بریفنگ دی اس موقع پر ڈویژنل ڈائریکٹر نے حکام کو ہدایت کی کہ تمام کام مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں تا کہ آئندہ کمشنر کے ساتھ اجلاس میں پیش رفت سے متعلق تفصیلی رپورٹ پیش کی جا سکے انہوں نے زرعی اراضی اور دفتری احاطے پر ناجائز تجاوزات اور غیر قانونی تعمیرات کا نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور کمشنر کمران کے تعاون سے تجاوزات کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے، تا کہ زرعی زمینوں کو اصل مقاصد کے لیے بحال کیا جا سکے

**بقیہ 11**

پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شاہراہ پر مسلح گروہوں کی جانب سے مبینہ طور پر ایک ہی دن اور ایک ہی وقت میں پانچ پانچ مسافر گاڑیوں، ان میں سوار مسافروں اور عملے کو یرغمال بنا کر لے جانے کے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں، جبکہ ان واقعات کو روکنے اور مسافروں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات نظر نہیں آ رہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے صوبے میں امن وامان کی صورتحال بہتر ہونے کے دعوے کرتے نہیں تھکتے لیکن کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر پیش آنے والے واقعات ان دعوؤں پر سنجیدہ سوالات اٹھا رہے ہیں۔ قومی شاہراہ پر سفر کرنے والے شہریوں، ٹرانسپورٹروں اور مسافر گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو تحفظ حاصل نہ ہونا اس سے نہ صرف عوام میں خوف وہراس پھیلتا ہے بلکہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ بھی شدید متاثر ہوتا ہے۔ ٹرانسپورٹرز کی کروڑوں روپے مالیت کی گاڑیاں اور ان میں سفر کرنے والے سینکڑوں افراد کی زندگیاں مبینہ طور پر مسلح گروہوں کے رحم وکرم پر ہونا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ٹرانسپورٹر رہنماؤں نے کہا کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ بلوچستان کی اہم ترین تجارتی اور سفری گزرگاہ ہے، جہاں روزانہ بڑی تعداد میں مسافر، تاجر، ملازمین اور دیگر شہری سفر کرتے ہیں۔ اس شاہراہ پر بدامنی کے باعث مسافروں میں عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے، جبکہ ٹرانسپورٹرز کو بھی مالی نقصانات، گاڑیوں کے چھینے جانے اور عملے ومسافروں کی سلامتی کے حوالے سے شدید خدشات لاحق ہیں۔ اگر قومی شاہراہوں پر سفر کرنے والے شہریوں اور ٹرانسپورٹرز کو تحفظ فراہم نہ کیا جا سکا تو معمولات زندگی اور تجارتی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

**بقیہ 12**

مقامات کی صفائی ستھرائی، باورچی خانوں اور اشیائے خورد ونوش کو ذخیرہ کرنے کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا، تا کہ شہریوں کو صاف ستھرا اور معیاری کھانا فراہم کیا جا سکے اس موقع پر انہوں نے منی پمپس پر مختلف پیمانوں کی پیمائش اور چیک کی گئی تا کہ عوام کو مقررہ مقدار کے مطابق پٹرول فراہم کرنے کو یقینی بنایا جا سکے۔ پیمائش میں بے ضابطگی سامنے آنے پر ایک منی پمپ کو سیل کر دیا گیا اسسٹنٹ کمشنر نور اللہ احمد زیب کاکڑ نے واضح کیا کہ عوام کو معیاری اشیائے خورد ونوش کی فراہمی، صفائی ستھرائی کے معیار کو برقرار رکھنے اور منی پمپس پر درست پیمائش کو یقینی بنانے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے

**بقیہ 13**

آئی قاہر خان، ای پی آئی آفیسر ڈاکٹر پیر محمد، این اسٹاپ ڈاکٹر عزیز اللہ، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر عبداللہ جان، سی سی او سعید احمد سمیت محکمہ صحت اور دیگر متعلقہ اداروں کے افسران نے شرکت کیا اجلاس میں ضلع ژکی میں عوام کو فراہم کی جانے والی بنیادی صحت کی سہولیات، حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام، پولیو کے خاتمے کی سرگرمیوں، ماں اور بچے کی صحت، غذائیت، صاف پانی وصفائی اور دیگر بنیادی طبی خدمات کی موجودہ صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر ISD کوآرڈینیٹر صدام حسین نے اجلاس کو جاری پروگرامز، مختلف شعبہ جات کی کارکردگی اور تیسری سہ ماہی کے دوران حاصل ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ شرکاء کو مختلف صحت مراکز میں خدمات کی فراہمی، حفاظتی ٹیکہ جات کی کوریج، پولیو مہمات، خواتین اور بچوں کی طبی سہولیات کی فراہمی سمیت درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا ڈپٹی کمشنر فضل الرحمٰن کہدانی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ صحت کے شعبے میں جاری تمام پروگرامز کی مؤثر نگرانی اور بروقت عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تا کہ ان کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ ISD کے تحت مختلف اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور باہمی تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے

**بقیہ 14**

ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایس پی صحبت پور خلیل اللہ کاکڑ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے اعتماد کے بغیر پولیس کے ادارے کی کوئی حیثیت نہیں ہے، کیونکہ عوام کی جان ومال اور عزت وآبرو کی حفاظت کرنا پولیس کے بنیادی فرائض میں شامل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملزم چاہے کتنا ہی بااثر کیوں نہ ہو، اسے قانون کی گرفت سے کسی صورت بچنے نہیں دیا جائے گا خلیل اللہ کاکڑ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ محکمہ پولیس میں نااہل اور فرائض سے غفلت برتنے والے افسران کی کوئی گنجائش نہیں ہے، جبکہ ایماندار اور قابل افسران ہی دراصل محکمہ کی اصل شان ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب تک اداروں میں شفاف سزا اور جزا کا نظام مؤثر طریقے سے لاگو نہیں کیا جاتا، محکمہ ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہو سکتا۔

**بقیہ 15**

استعمال کی اشیائے ضروریہ کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث شدید معاشی دباؤ کا سامنا کر رہے ہیں۔ مہنگائی میں مزید اضافے کا خدشہ غریب اور متوسط طبقے کے لیے نئی مشکلات پیدا کر سکتا ہے۔ اس لیے حکومت کو عوامی مسائل کے حل کے لیے محض اعلانات کے بجائے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کی تازہ پیشگوئی اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ مہنگائی کے ہدف میں نمایاں فرق اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ معاشی پالیسیوں کا از سر نو جائزہ لیا جائے اور عوام کو ممکنہ مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے۔ معاشی استحکام کے لیے ضروری ہے کہ مہنگائی کو قابو میں رکھنے کے ساتھ عام شہری کی قوت خرید، روزگار کے مواقع اور بنیادی ضروریات تک رسائی کو بھی ترجیح دی جائے۔ سید امان شاہ نے کہا کہ معاشی ترقی کی شرح کے حوالے سے مثبت تخمینے اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن ترقی کے ثمرات عام آدمی تک پہنچنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ اگر معاشی ترقی کے باوجود عوام کو آٹا، چینی، گھی، دالیں، ادویات، بجلی اور ایندھن مہنگے داموں خریدنا پڑیں اور ان کی آمدن ان اخراجات پورے کرنے کے لیے ناکافی ہو تو معاشی پالیسیوں کے حقیقی ثمرات پر سوالات اٹھنا فطری ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ معاشی اشاریوں کے ساتھ عوام کی عملی معاشی صورتحال کو بھی اپنی پالیسیوں کی کامیابی کا پیمانہ بنائے۔ انہوں نے کہا کہ ایندھن کی عالمی قیمتوں میں اضافے کا بوجھ براہ راست عوام پر منتقل کرنے کے بجائے کم آمدن والے طبقات کو درپیش مشکلات کو مدنظر رکھا جائے

**بقیہ 16**

روڈز کے متعلقہ ایگزیکٹو انجینئرز اور سب ڈویژنل آفیسرز (SDOs) نے کمشنر کو محکمے کی کارکردگی، جاری منصوبوں پر پیش رفت اور تعمیراتی کاموں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر کمشنر عرفان اللہ خان نے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے اور کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تمام تعمیراتی منصوبے منظور شدہ ڈیزائن، مقررہ معیار، تکنیکی اصولوں اور متعلقہ اسپیسیفکیشنز کے مطابق مکمل کیے جائیں تا کہ سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال اور عوام کو معیاری ترقیاتی سہولیات کی فراہمی ممکن ہو سکے۔ کمشنر نے مزید ہدایت کی کہ تعمیراتی منصوبوں میں استعمال ہونے والے میٹریل کی کوالٹی کو یقینی بنانے کے لیے ہر مرحلے پر میٹریل ٹیسٹنگ کا باقاعدہ اہتمام کیا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ تعمیراتی کام کے مختلف مراحل میں میٹریل کی جانچ اور تکنیکی معیار کی تصدیق لازمی بنائی جائے تا کہ ناقص میٹریل کے استعمال کی روک تھام اور منصوبوں کی پائیداری کو یقینی بنایا جا سکے۔

**بقیہ 17**

ایچ ای سی کی گائیڈ لائنز اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کے علاوہ آئندہ ہونے والے بورڈ آف اسٹڈیز و فیکلٹی بورڈ کے اجلاسوں کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر عبدالصبور نے کہا کہ بلوچی زبان وادب اور ثقافت کی ترویج وتحفظ کے لیے تعلیمی پروگراموں کو جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ اجلاس میں یونیورسٹی کے شعبہ کمپیوٹر سائنس اور آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے بلوچی زبان وادب کی ترویج کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور اے آئی پر مبنی متعدد مشترکہ منصوبے شروع کرنے پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں بی ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے نصاب کو ہائر ایجوکیشن کمیشن کی گائیڈ لائنز اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق آراستہ کرنے اور معیار کو برقرار رکھنے کے علاوہ یونیورسٹی کے اسٹریٹجک پلان 2030-2026 کے اہداف کے حصول پر بھی زور دیا گیا۔ اجلاس میں طے پایا کہ تمام تجاویز و منصوبے غور وخوض اور حتمی منظوری کے لیے ڈیپارٹمنٹل بورڈ آف اسٹڈیز اور فیکلٹی بورڈ سمیت آئندہ آئینی اجلاسوں میں پیش کی جائیں گی

**بقیہ 18**

ان میں سے کچھ اب بھی ظاہر ہوئیں جس کی وجہ سے ٹیکس دہندگان اور ان کے نمائندوں کو نئی اور تبدیل شدہ ضروریات کا جائزہ لینا، ضروری معلومات جمع کرنے، مالیاتی ریکارڈ کی تصدیق، درست اور مکمل ریٹرن تیار کرنے کے لیے محدود وقت ملا اور تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے ٹیکس دہندگان کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور فائلنگ کا عمل مکمل نہیں ہو پا رہا۔ شکارپور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر فیاض محمود شیخ نے کہا تھا کہ حکومت نے ٹیکس ریٹرن میں 31 اکتوبر تک توسیع کر دی ہے جبکہ ریٹرن دونوں سے رہے۔ شکارپور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر نے وفاقی وزیر خزانہ، سیکرٹری خزانہ اور چیئرمین ایف بی آر سے انکم ٹیکس جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹیکس دہندگان کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 15 اکتوبر کی آخری تاریخ قریب آ رہی ہے لیکن ابھی تک آئی آر آئی ایس کے مسائل حل نہیں ہوئے۔ شکارپور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ آئی آر آئی ایس میں موجود تکنیکی خرابیوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور انکم ٹیکس جمع کرانے کی آخری تاریخ ڈھائی ماہ بڑھا کر 31 دسمبر 2026 کر دی جائے تا کہ ٹیکس دہندگان بغیر کسی رکاوٹ کے اپنے ریٹرن فائل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس سال 2026 کے انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ میں 31 دسمبر 2026 تک توسیع کی جائے اور ٹیکس دہندگان کو بھی ڈھائی ماہ کا وقت دیا جائے تا کہ کاروبار آسانی سے تمام ریٹرن فائل کر سکیں۔

**بقیہ 19**

ت کے ذریعے مائنز انسپکشن کو یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شانگلہ کول مائنز ورکرز ویلفیئر ایسوسی ایشن (سموا) کے بانی ممبر علی باش خان نے کہا کہ کان کنی کے شعبے میں مزدوروں کی جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہونی چاہیے، مائنز میں حفاظتی انتظامات کو نظر انداز کرنے اور قوانین پر عملدرآمد نہ ہونے کے باعث کان کنوں کو سنگین خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس صورتحال پر قابو پانے کیلئے ضروری ہے کہ متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور مائنز میں حفاظتی قوانین کی پابندی کو یقینی بنائیں۔ علی باش خان نے مطالبہ کیا کہ مائنز میں ٹھیکیداری نظام کے خاتمے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں، حفاظتی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور مائنز کے معائنے کیلئے جدید ٹیکنالوجی اور آلات استعمال کیے جائیں، تا کہ ممکنہ خطرات کی بروقت نشاندہی کر کے حادثات کو روکا جا سکے۔ پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے نائب صدر نے کہا کہ کان کن ملکی معیشت کیلئے اہم خدمات انجام دے رہے ہیں لہٰذا ان کی زندگیوں کا تحفظ، محفوظ ماحول میں کام کرنے کے مواقع اور بنیادی حقوق کی فراہمی متعلقہ حکام اور اداروں کی ذمہ داری ہے۔ مائنز میں حفاظتی اقدامات کو محض رسمی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے عملی طور پر نافذ کیا جائے، تا کہ قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کو روکا جا سکے۔ علی باش خان نے مزید کہا کہ مزدوروں کو لیبر قوانین کے بنیادی نکات، ملازمین کے قانونی حقوق، اجرتوں کی ادائیگی، اوقات کار، ہفتہ وار تعطیلات، سالانہ و دیگر چھٹیوں، سوشل سکیورٹی، پنشن، پیشہ ورانہ تحفظ اور کام کی جگہ پر صحت وسلامتی کے اصولوں کے بارے، مزدوروں اور انتظامیہ کے درمیان باہمی احترام، مکالمے اور قانون کی پاسداری کو فروغ دینے اور ٹریڈ یونین کے کردار کے حوالے سے آگاہی دی جا چکی ہے۔

**بقیہ 20**

جمالی اور میر شمشیر خان جمالی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور محکمہ زراعت کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ گنداخہ میں محکمہ زراعت کا مکمل دفتری سیٹ اپ قائم کر کے متعلقہ افسران کی مستقل تعیناتی یقینی بنائی جائے، تا کہ مقامی کاشتکاروں کو زرعی سہولیات ان کی دہلیز پر میسر آ سکیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں زمینداروں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی، چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری زراعت، ڈائریکٹر جنرل زراعت اور دیگر متعلقہ حکام کی توجہ اس مسئلے کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ محکمہ زراعت کے اہم شعبوں ایگریکلچر ریسرچ، ایگریکلچر ایکسٹینشن اور ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ کے متعلقہ افسران گنداخہ کے بجائے اوستہ محمد میں بیٹھ کر فرائض انجام دے رہے ہیں، جس کے باعث مقامی کاشتکاروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ افسران کی گنداخہ میں عدم موجودگی کے باعث کسانوں کو معمولی سرکاری امور کی انجام دہی، کسان کارڈ کے حصول اور زرعی رہنمائی کے لیے تقریباً 40 سے 45 کلومیٹر کا سفر طے کر کے اوستہ محمد جانا پڑتا ہے۔ اس صورت حال سے نہ صرف کسانوں کا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ ان کے سفری اخراجات میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور انہیں ذہنی وجسمانی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ زمینداروں نے مطالبہ کیا گنداخہ میں ایگریکلچر ریسرچ، ایگریکلچر ایکسٹینشن اور ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ کے دفاتر کا فعال ہونا انتہائی ضروری ہے، کیونکہ یہ تینوں شعبے زرعی پیداوار میں اضافے، فصلوں کے معیار کو بہتر بنانے اور مقامی زرعی مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایگریکلچر ریسرچ کا شعبہ جدید سائنسی تحقیق کے ذریعے فصلوں کی بہتری اور زرعی مسائل کے حل میں معاون ثابت ہوتا ہے، جبکہ ایگریکلچر ایکسٹینشن کسانوں کو جدید طریقہ ہائے کاشت، فصلوں کی بیماریوں، کیڑوں کے تدارک، فصلوں کی دیکھ بھال اور حکومتی زرعی سکیموں سے متعلق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسی طرح ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ کا شعبہ پانی کے ضیاع کو روکنے، آبپاشی کے جدید اور مؤثر طریقے متعارف کرانے اور زرعی زمینوں کو بہتر انداز میں سیراب کرنے کے لیے اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گنداخہ ایک اہم تحصیل ہیڈ کوارٹر ہے، جہاں کسان کارڈ، جدید زرعی ٹیکنالوجی، فصلوں سے متعلق مشاورت اور دیگر سرکاری سہولیات کی فراہمی کے لیے محکمہ زراعت کے دفاتر کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مقامی سطح پر متعلقہ افسران اور عملے کی عدم موجودگی کے باعث کسان بروقت زرعی رہنمائی سے محروم رہتے ہیں، جس سے فصلوں کو نقصان پہنچنے کے خدشات بڑھ جاتے ہیں۔ زمینداروں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک، چیف سیکرٹری، سیکرٹری زراعت اور ڈائریکٹر جنرل زراعت سے مطالبہ کیا کہ متعلقہ افسران کو اوستہ محمد کے بجائے گنداخہ میں تعینات کر کے وہاں مستقل بنیادوں پر فرائض انجام دینے کا پابند بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایگریکلچر ریسرچ، ایگریکلچر ایکسٹینشن اور ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ کے مکمل دفاتر اور ضروری عملہ بھی گنداخہ میں فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ گنداخہ میں محکمہ زراعت کا مکمل دفتری سیٹ اپ قائم ہونے سے نہ صرف کاشتکاروں کے دیرینہ مسائل حل ہوں گے بلکہ جدید زرعی سہولیات کی فراہمی، پانی کے مؤثر استعمال اور فصلوں کی بہتر پیداوار کے ذریعے علاقے کی معیشت کو بھی مستحکم بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے اپیل کی کہ اس اہم مسئلے کا فوری نوٹس لے کر ضروری اقدامات کیے جائیں تا کہ مقامی کسانوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔

**بقیہ 21**

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، جنہیں تربیت اور سہولیات فراہم کر کے قومی اور بین الاقوامی سطح پر ملک کی نمائندگی کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔ وہ ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں پاکستان ہاکی فیڈریشن، بلوچستان ہاکی ایسوسی ایشن، محکمہ تعلیم اور محکمہ کھیل کے اشتراک سے منعقدہ تقریب کے مہمان خصوصی تھے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ کوئٹہ کے 25 سکولوں کے طلباء میں ہاکی کٹس اور کھیلوں کا سامان تقسیم کرنا قومی کھیل کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ تاہم نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتیں نکھارنے کے لیے معیاری کوچنگ، باقاعدہ تربیت، کھیلوں کی سہولیات اور مسلسل حوصلہ افزائی بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہاکی پاکستان کا قومی کھیل ہے اور ماضی میں اس کھیل میں حاصل ہونے والی کامیابیاں ہماری قومی تاریخ کا قابل فخر حصہ ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نئی نسل کو ہاکی کی جانب راغب کر کے سکولوں سے باصلاحیت کھلاڑی سامنے لائے جائیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پی ایس او اور بلوچستان ہاکی فیڈریشن کے جنرل سیکرٹری سید امین شاہ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت اور بلند حوصلہ ہیں۔ انہیں مناسب سہولیات اور مواقع فراہم کر کے قومی سطح کے کھلاڑی تیار کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نوجوانوں میں نظم وضبط، خود اعتمادی، برداشت اور ٹیم ورک کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ اسپیشل سیکرٹری محکمہ تعلیم بلوچستان رضوان قدیر نے اپنے خطاب میں کہا کہ تعلیم کے ساتھ کھیلوں کا فروغ طلباء کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے ضروری ہے۔ سکولوں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دے کر طلباء کی صلاحیتیں اجاگر کرنے کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں۔ مقررین نے ہاکی کے فروغ کے لیے پاکستان ہاکی فیڈریشن، بلوچستان ہاکی ایسوسی ایشن، محکمہ تعلیم اور محکمہ کھیل کی مشترکہ کوششوں کو اہم قرار دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ نوجوانوں کو کھیلوں کی مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے اور قومی کھیل کو فروغ دینے کے لیے ایسی کاوشیں جاری رہنی چاہئیں۔ تقریب میں ڈائریکٹر اسپورٹس سجاد اسلم بلوچ، ڈپٹی ڈائریکٹر جمیل احمد اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

**بقیہ 22**

سوزوکی وین اور ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں خاتون سمیت 4 افراد جاں بحق جبکہ خواتین سمیت 5 افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق حادثے میں جاں بحق ہونے والوں میں بی بی (س) دختر غلام حیدر محمد حسنی، محمد انور ولد غلام سرور محمد حسنی، ظہیر احمد ولد محمد یاسین زہری اور محمد ایوب ولد محمد یاسین زہری شامل ہیں جن کا تعلق قلات سے بتایا گیا ہے۔ حادثے میں زخمی ہونے والوں میں نور احمد ولد نیاز اللہ محمد حسنی ساکن قلات خیل، بی بی (ح) زوجہ غلام حیدر محمد حسنی ساکن منگلزئی قلات، محمود احمد ولد غلام نبی، بی بی (ز) غلام مصطفیٰ اور بی بی (م) ولد غلام حیدر شامل ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق تمام افراد سوزوکی وین میں سفر کر رہے تھے کہ کھڈ کوچہ کے علاقے بدرنگ کے مقام پر وین اور ٹرک کے درمیان تصادم پیش آیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی امدادی کارروائیاں عمل میں لائی گئیں اور جاں بحق افراد سمیت زخمیوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ واقعے کے بعد علاقے میں افسوس کی فضا پھیل گئی، جبکہ پولیس کی جانب سے حادثے سے متعلق مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

**بقیہ 23**

حالات کو مزید خراب کیا ہے۔ مسائل کا حل فوجی آپریشنز اور دھمکیوں کے بجائے مذاکرات، جرگوں اور عوام کو آئینی حقوق دینے میں ہے۔ کوئٹہ میں وفود سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میرٹ کی پامالی، سفارش، اقرباء پروری اور رشوت نے نوجوانوں کو مایوس کر دیا ہے۔ حکومت نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور صحت کی سہولیات فراہم کرے اور لاپتہ افراد کے مسئلے کو قانون وانصاف کے تقاضوں کے مطابق حل کرے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ صوبے کے وسائل بلوچستان کے عوام کی خوشحالی، ترقی اور روزگار پر خرچ کیے جائیں۔ سرحدی تجارت کو محفوظ اور بحال کر کے مقامی لوگوں کے معاشی مسائل حل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے لیے عوام کا اعتماد بحال کرنا، محرومیوں کا خاتمہ اور حقوق کی فراہمی ضروری ہے۔ جماعت اسلامی عوام کے حقوق، امن، روزگار اور کرپشن کے خاتمے کے لیے اپنی عملی جدوجہد جاری رکھے گی۔

**بقیہ 24**

دیا جا سکتا۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت پورے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال تشویش ناک ہے، عوام عدم تحفظ، مہنگائی، بے روزگاری اور غربت جیسے مسائل سے دوچار ہیں، جبکہ جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی مختلف شاہراہوں پر سفر کرنا دشوار ہو چکا ہے، جس کے باعث مسافروں، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کا سامنا ہے اور کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کا حقیقی معیار بلند وبانگ دعوے اور نمائشی منصوبے نہیں بلکہ عوام کو امن، روزگار، بنیادی سہولیات اور محفوظ ماحول کی فراہمی ہے۔ جب شہریوں کی جان ومال محفوظ نہ ہو اور وہ بلا خوف وخطر سفر نہ کر سکیں تو ترقی کے دعوے بے معنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ زمینی حقائق کا ادراک کرتے ہوئے امن وامان کی بحالی، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی، قومی شاہراہوں کے تحفظ اور معاشی مشکلات کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام محض وعدوں اور تشہیری سرگرمیوں کے بجائے عملی اقدامات اور ایسی حکمرانی چاہتے ہیں جس کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں۔ جمعیت علماء اسلام عوامی مسائل کے حل، صوبے میں امن وانصاف کے قیام اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا سیاسی اور جمہوری کردار ادا کرتی رہے گی۔

**بقیہ 25**

تک آٹے کی فی کلو قیمت میں 40 روپے جبکہ 20 کلو تھیلے کی قیمت میں 800 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ دوسری جانب کوئٹہ کے نواحی علاقوں میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 250 روپے تک فروخت کیا جانے لگا ہے۔ کوئٹہ میں سرکاری طور پر آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت 2 ہزار 640 روپے مقرر کی گئی ہے۔ کوئٹہ کے شہریوں نے بتایا کہ نانبائیوں نے آٹے کی قیمت کو جواز بنا کر 40 روپے والی روٹی کا وزن کم کر دیا ہے، تندوروں پر 40 روپے والی روٹی کا وزن مقررہ 310 گرام سے کم کر کے 230 سے 270 گرام کر دیا گیا ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ضلعی انتظامیہ سرکاری نرخوں پر آٹے اور روٹی کی فروخت یقینی بنائے۔

**بقیہ 26**

پہنچانا لازمی ہے۔ گورنر نے کہا کہ قدرتی آفات اور ماحولیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے کی خاطر ایک جامع اور طویل المدتی حکمت عملی تشکیل دینا ناگزیر ہے۔ ضروری ہے کہ تمام متعلقہ ادارے قدرتی آفات سے قبل حفاظتی اقدامات، بروقت امدادی کارروائیوں اور متاثرہ علاقوں کی بحالی کو یکساں اہمیت دیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ اگرچہ انسان نے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے میدان میں ترقی کے کئی مراحل طے کیے ہیں مگر پھر بھی قدرتی آفات کو مکمل طور پر روکنا ابھی ممکن نہیں۔ جدید سائنٹفک ریسرچ، موسمیاتی پیش گوئی، دانشمندانہ منصوبہ بندی اور جدید ٹیکنالوجی کے بہتر استعمال سے ان آفات کے نقصانات کو نمایاں حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ ہمیں قدرتی آفات کو محض ہنگامی صورتحال کے بجائے ان سے نمٹنے کی پیشگی تیاریوں کو حکومتی منصوبہ بندی کا لازمی حصہ بنانا ہو گا۔ بلوچستان میں زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی سطح کی گمبھیر صورتحال اور خشک سالی سے نمٹنے کیلئے بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنا، چھوٹے ڈیموں کی تعمیر، زیر زمین پانی کا پائیدار استعمال اور شجرکاری مہم کو وسعت دینا ہو گا۔ گورنر نے زور دیا کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے صوبائی اور ضلعی سطح پر اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کو یقینی بنائیں اور ریسکیو اداروں کی استعداد کار میں اضافہ کریں۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ وفاقی وصوبائی حکومتوں، متعلقہ اداروں، ماہرین ماحولیات اور مقامی آبادی کے باہمی تعاون سے ایک ایسا جامع نظام تشکیل دیا جا سکتا ہے جو بلوچستان کو قدرتی آفات کے حوالے سے محفوظ اور مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے قابل بنائے

## بقیہ 1

کرلیا گیا، جبکہ 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں فنی تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فنی تعلیم کی استعداد کار میں اضافے، اداروں کی رجسٹریشن اور نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے کے لیے انسٹی ٹیوٹ رجسٹریشن پورٹل کا افتتاح کیا۔ اس پورٹل کے ذریعے فنی تربیتی اداروں کی رجسٹریشن اور کارکردگی کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سازگار ماحول کا فروغ ضروری ہے۔ فنی تعلیم اور ہنر مندی کا فروغ نوجوانوں کو معاشی خودمختاری کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید تقاضوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق فنی تربیت فراہم کی جائے تاکہ وہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر روزگار حاصل کر کے اپنے خاندانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے کے ساتھ ملکی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ آئندہ سال تک فنی تربیت مکمل کرنے والے 25 ہزار نوجوانوں کو قومی اور عالمی معیشت کا حصہ بنانے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تربیتی پروگراموں کو روزگار کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے تاکہ نوجوانوں کو محض تربیت فراہم کرنے تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں عملی طور پر روزگار کے مواقع سے منسلک کیا جا سکے۔ اجلاس میں 30 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ہنر میں ڈھال کر انہیں ملکی اور عالمی سطح پر روزگار کے قابل بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے فنی تربیتی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، تربیت کے معیار کو یقینی بنانے اور متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کو فروغ دیا جائے۔ اجلاس میں چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے اہداف کے حصول میں سست روی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پروگرام پر عمل درآمد میں تاخیر اور مقررہ اہداف کے حصول میں غفلت برتنے پر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ فنی تربیت کے منصوبوں پر عمل درآمد تیز کیا جائے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لیے متعلقہ اداروں کی کارکردگی کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، جنہیں درست سمت میں بروئے کار لا کر صوبے کی معاشی ترقی اور خوشحالی کے لیے مؤثر کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فنی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے پروگراموں کو نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع میسر آئیں، ان کی معاشی خودمختاری میں اضافہ ہو اور وہ قومی و عالمی معیشت کا فعال حصہ بن سکیں۔

## بقیہ 2

گیا۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ محمود بشیر ورک اڑھائی سال آپ کے ساتھی رہے وہ دنیا سے چلے گئے آپ کو سیاست کی پڑی ہے۔ اس دوران بیرسٹر گوہر نے کہا کہ رکن اسمبلی کی وفات پر دعا کے لیے اجلاس ملتوی کر دیا جاتا ہے، 11 اکتوبر کو اس ایوان کا بھی جنازہ نکل چکا ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ اس روایت کو ختم نہیں کیا جا سکتا، ہم اس وقت محمود بشیر ورک کو خراج تحسین پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات میں بہت کچھ دیا لیکن آپ تیار نہیں تھے۔

## بقیہ 3

مشترکہ اجلاس میں خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کی منظوری دی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کی توثیق کے معاملے پر قومی اسمبلی اور سینیٹ کے اجلاسوں کی حکمت عملی طے کر لی گئی ہے۔ قومی اسمبلی کا اجلاس (آج) بدھ کی صبح ساڑھے 11 بجے اور سینیٹ کا اجلاس شام 4 بجے ہوگا، دونوں ایوانوں میں آئین کے آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی نفاذ کی توثیق کیلئے قراردادیں پیش کی جائیں گی۔ ذرائع کے مطابق 15 اکتوبر جمعرات کو صبح ساڑھے 11 بجے پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس ہوگا، مشترکہ اجلاس میں آئین کے آرٹیکل 234 کے تحت گورنر راج کی توثیق کی جائے گی۔

## بقیہ 4

وفاقی وزیر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ اسپیکر قومی اسمبلی حکومت اور اپوزیشن کیلئے برابر ہیں، سردار ایاز صادق غیر جانبدار ہیں، ملکی مفاد اور آئینی معاملات میں بیٹھنے کیلئے جگہ اہمیت نہیں رکھتی، قائد حزب اختلاف اسپیکر چیمبر ضرور آئیں اور بات کریں۔ انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی میں بات کرنے کیلئے بھی اسپیکر سے اجازت لینا پڑتی ہے، اسپیکر کا رویہ ایسا ہے کہ اپوزیشن لیڈر کو ان کے چیمبر آنے پر کوئی شکایت نہیں ہوگی۔

## بقیہ 5

کے لیے ایرانی حکام کی شناخت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ اوہائیو کے شہر سنگٹاؤن میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ شاید امریکا نے ایرانی قیادت کے معاملے میں حد سے زیادہ کارروائی کی، کیونکہ اب یہ معلوم کرنا مشکل ہو گیا ہے کہ مذاکرات کس سے کیے جائیں۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ کوئی بھی ایران کا صدر بننے کے لیے تیار نہیں، ایران کے پاس اب نہ بحریہ ہے، نہ فضائیہ اور نہ ہی فضائی دفاعی نظام، جبکہ ملک شدید مہنگائی اور مالی مشکلات کا شکار ہے۔ امریکی صدر نے ایک بار پھر دعویٰ کیا کہ ایران اپنی فضائیہ اور تمام 159 بحری جہاز کھو چکا ہے اور یہ جہاز اب سمندر کی تہہ میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران واشنگٹن کے ساتھ معاہدہ کرنا چاہتا ہے، لیکن اسے یہ معلوم نہیں کہ معاہدہ کیسے کیا جائے۔ ٹرمپ نے ایران کو دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والی اہم ریاست قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکا ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ ٹرمپ نے تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی کی پیش گوئی کرتے ہوئے کہا کہ تیل کی قیمتیں تیزی سے نیچے آئیں گی۔

## بقیہ 6

ملک نے کہا کہ خیبر پختونخوا سے متعلق معاملات طے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت ہر 2 ماہ بعد گورنر راج ریوائز بھی کر سکتی ہے، پارلیمانی کمیٹی کی میٹنگ میں اتحادی جماعتیں اس متعلق بات کریں گی۔

## بقیہ 7

کوئی تعلق نہیں، سڑکوں پر لاکھوں افراد لانے اور گورنر ہاؤس کا گھیراؤ کا اعلان کرنے والے ایک درجن افراد بھی باہر نہیں لا سکے۔ وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے عطا تارڑ نے کہا کہ ملک میں ایسی حکومت نہیں ہو سکتی جو دہشتگردوں سے ہمدردی کرے، ملک میں ایسی حکومت نہیں ہو سکتی جو ایسی پالیسی اپنائے جو دہشتگردوں کو اپنی کارروائیاں اور سرگرمیاں جاری رکھنے کا موقع فراہم کرے، ہم پی ٹی آئی کے ساتھ دہشتگردی کے خلاف اقدامات اور مشترکہ پالیسی کے بارے میں مذاکرات کر رہے تھے، دہشتگردی کیخلاف ایک ہی ملک میں دو مختلف پالیسیاں کیسے ہو سکتی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ آئین سازوں نے ان دفعات کو آئین میں ایسے ہی حالات سے نمٹنے کیلئے شامل کیا تھا 1973 کے آئین کے تحت قانونی طور پر درست اقدامات کیے گئے ہیں، صوبے میں حکمرانی کا نظام مکمل طور پر مفلوج ہو چکا تھا، صوبے میں امن و امان کی صورتحال بھی مکمل طور پر خراب ہو گئی تھی، اطلاعات ہیں کہ جن علاقوں میں دہشتگرد سرگرم ہیں، وہاں دیگر سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو بحفاظت گزرنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ پی ٹی آئی کا مارچ ان اضلاع سے ان دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ رابطہ کاری کے بعد گزرا، مارچ کو ان علاقوں سے بحفاظت گزرنے کی اجازت ہے، یہ کیسے ممکن ہے؟ انہوں نے کہا کہ این ایف سی کے ذریعے اب تک خیبر پختونخوا حکومت کو تقریباً 800 ارب روپے فراہم کیے جا چکے، سوال یہ ہے کہ یہ بہت بڑی رقم ہے، اسے دہشتگردی کے خلاف کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ قائم کرنے پر کیوں خرچ نہیں کیا گیا؟ یہ رقم خیبر پختونخوا میں سیف سٹی کیمرے نصب کرنے کیلئے کیوں استعمال نہیں ہوئی؟ فارنزک لیبارٹری قائم کرنے یا پولیس کیلئے جدید آلات خریدنے کی غرض سے یہ وسائل کیوں استعمال نہیں کیے گئے؟ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں لوگ ہر ممکن طریقے سے دہشت گردی کا خاتمہ چاہتے ہیں، اس دہشت گردی سے ان کی زندگی اور روزگار بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، طالبان کے پیش کردہ اسلام کا حقیقی اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ اگر کے پی کے عوام پی ٹی آئی حکومت کے دہشت گردی کے حامی موقف کی حمایت کرتے تو لاکھوں افراد سڑکوں پر ہوتے، ہم نے اس حوالے سے بڑھکیں بھی سنیں، کے پی ترجمانوں نے کہا تھا کہ اگر گورنر راج یا ایمرجنسی نافذ ہوئی تو لاکھوں افراد سڑکوں پر نکل آئیں گے، گورنر ہاؤس کا گھیراؤ کریں گے، لیکن یہ ایک درجن افراد کو بھی باہر نہیں لا سکے۔ عطا تارڑ نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام نے وفاق کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے، عوام کو امید پیدا ہوئی ہے کہ اب ان کے حالات بہتر ہو سکتے ہیں، انہیں یقین ہے کہ اب انہیں تحفظ اور سلامتی فراہم کی جائے گی، ان کے جان و مال اور روزگار محفوظ ہوں گے، عوام کو یقین ہے کہ اب سیاست، دہشت گردی اور جرائم کے اس گٹھ جوڑ کا خاتمہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ صوبائی کابینہ اور تشکیل دی گئی کابینہ کے ارکان کی قابلیت اور تجربے کا تقابل کریں تو واضح فرق نظر آئے گا، نئی ٹیم کا ہر فرد اپنے اپنے شعبے میں نمایاں صلاحیتوں کا حامل ہے، ہر فرد وسیع تجربہ رکھتا ہے، اور عوامی خدمت کے میدان میں کام کر چکا ہے، یہ ایک مشاورتی کونسل ہے جس میں قبائلی توازن برقرار رکھا گیا ہے، اس مشاورتی کونسل میں صنفی نمائندگی کا خیال رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی کابینہ میں دہشت گردی کے خلاف مؤثر بیانیہ تشکیل دینے کا عزم اور حوصلہ موجود ہے، اس کابینہ میں دہشت گردی کا کوئی ہمدرد نہیں ملے گا، پی ٹی آئی حکومت کی کابینہ اور اس کابینہ کے درمیان زمین آسمان کا فرق ہے، پی ٹی آئی کی کپی حکومت سیاست، دہشتگردی، جرائم کے اس گٹھ جوڑ کو توڑنے کے لیے تیار نہیں تھی۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ گزشتہ 6 برسوں میں دہشتگردی کے واقعات میں تقریباً 11 گنا اضافہ ہوا، 2025 میں دہشتگردی کے 3774 واقعات پیش آئے، ستمبر 2026 تک رواں سال میں 2857 واقعات پیش آ چکے ہیں، گزشتہ 5 برسوں کے دوران دہشتگردی کے 6924 مقدمات درج کیے گئے، گزشتہ 6 برسوں میں جانی نقصانات میں بھی تقریباً 10 گنا اضافہ ہوا، 2021 میں دہشت گردی کے نتیجے میں 267 افراد جاں بحق ہوئے تھے، 2026 میں یہ تعداد 2775 ہو گئی، 2025 میں 3512 افراد کی ہلاکتیں ریکارڈ کی گئیں۔ عطا تارڑ نے بتایا کہ صف اول میں لڑنے والی خیبر پختونخوا پولیس کو سب سے زیادہ نقصان اٹھانا پڑا، پولیس کو نشانہ بنانے کے واقعات میں 168 فیصد اضافہ ہوا، دہشتگردی کے واقعات میں شہید ہونے والوں کا خون کس کے ہاتھ پر تلاش کریں، پی ٹی آئی نے پولیس کو ضروری وسائل فراہم نہیں کیے، اسے بااختیار نہیں بنایا، بڑے دہشتگرد حملوں کی تعداد 1364 رہی، پولیس اہلکاروں کی ہلاکتوں کی تعداد 1532 رہی، گزشتہ دو برسوں میں پولیس کی 18 تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ اگر ایمرجنسی کا نفاذ سیاسی مقاصد کیلئے ہوتا تو یہ اقدام پہلے بھی کیا جا سکتا تھا، خیبر پختونخوا کی سابقہ حکومت کا دہشت گردی کے خلاف عدم تعاون اور کردار ریکارڈ پر ہے۔ اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ اگر ترجیح دہشتگردی کے خاتمے کی بجائے سیاسی مفادات کے لیے لوگوں کو متحرک کرنا ہو اور وفاقی اداروں کے ساتھ مل کر دہشتگردی کے خلاف مربوط کوششیں نہ کی جائیں تو یہ افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے معاملہ وفاقی کابینہ کے سامنے رکھا، جہاں تمام امور کا جائزہ لینے کے بعد خیبر پختونخوا کے عوام کے تحفظ اور وفاق کو مضبوط بنانے کے لیے آئینی راستے اختیار کرنے کا متفقہ فیصلہ کیا گیا۔

## بقیہ 8

ایکسچینج تک تعمیر کرنے کے لیے جامع اور قابل عمل تجویز تیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ موجودہ مالی سال 2026-27 کے صوبائی ترقیاتی پروگرام (PSDP) میں شامل 600 میٹر طویل فلائی اوور کی مجوزہ اسکیم نہ تو قابل عمل دکھائی دیتی ہے اور نہ ہی یہ سریاب روڈ پر ٹریفک کے موجودہ دباؤ کو مؤثر انداز میں کم کرنے کا مقصد پورا کر سکے گی۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے آئینی درخواست کی سماعت کے دوران یہ احکامات جاری کیے۔ سماعت کے موقع پر متعلقہ سرکاری محکموں کے نمائندے، وکلا اور کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (QDA) کے حکام بھی موجود تھے، جبکہ ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر نے سریاب سروس روڈ اور دیگر ترقیاتی کاموں سے متعلق پیش رفت رپورٹ عدالت میں پیش کی۔ عدالت کو بتایا گیا کہ موجودہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں جیولوجیکل سروے آف پاکستان سے منیر احمد مینگل روڈ چوک تک تقریباً 600 میٹر طویل فلائی اوور کی منظوری دی گئی ہے۔ منصوبے کے دائرہ کار میں توسیع کے لیے دو مزید تجاویز بھی زیر غور ہیں، جن میں پہلی تجویز کے تحت کسٹمز چوک/کیو ڈی اے آفس انٹرسیکشن سے برما ہوٹل تک، جبکہ دوسری تجویز کے تحت اسی مقام سے پی ٹی سی ایل ایکسچینج تک فلائی اوور تعمیر کرنے کی تجویز شامل ہے۔ عدالت نے مجوزہ منصوبے اور پیش کردہ متبادل تجاویز کا جائزہ لینے کے بعد قرار دیا کہ ان تجاویز میں عملی دشواریاں موجود ہیں۔ عدالت کے مطابق مجوزہ متبادل منصوبوں کی صورت میں فلائی اوور کا ابتدائی مقام ہیلپر ہسپتال تک لے جانا پڑے گا، جس سے منصوبے کی لاگت میں اضافہ ہوگا اور ماحولیاتی اثرات سے متعلق خدشات بھی پیدا ہوں گے۔ اس لیے ضروری ہے کہ منصوبے کو بہتر منصوبہ بندی کے تحت از سر نو ڈیزائن کیا جائے۔ عدالت نے پراجیکٹ ڈائریکٹر کو ہدایت کی کہ فلائی اوور کا آغاز جیولوجیکل سروے آف پاکستان سے اور اختتام پی ٹی سی ایل ایکسچینج پر رکھنے کے لیے ایک جامع، قابل عمل اور تکنیکی بنیادوں پر مبنی تجویز تیار کر کے متعلقہ حکام کے سامنے منظوری اور غور کے لیے پیش کی جائے۔ عدالت نے مزید ہدایت کی کہ کیو ڈی اے آفس/کسٹمز چوک سے جیولوجیکل سروے آف پاکستان تک سڑک کو فلائی اوور کے بجائے زمینی سطح پر بہتر بنایا جائے، جہاں مناسب ٹی جنکشن کی تعمیر اور سڑک کی توسیع کے ذریعے ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے امکانات موجود ہیں۔ اس مقصد کے لیے دستیاب اراضی کو مدنظر رکھتے ہوئے متعلقہ حکام کے سامنے باقاعدہ تجویز پیش کی جائے اور اس پر ہونے والی پیش رفت سے عدالت کو آگاہ کیا جائے۔ سماعت کے دوران سریاب سروس روڈ اور طوفانی پانی کی نکاسی کے منصوبے سے متعلق پیش رفت رپورٹ بھی پیش کی گئی، جس کے مطابق سریاب سروس روڈ کو تین حصوں میں مکمل کرنے کے لیے مرحلہ وار حکمت عملی اختیار کی گئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ 15,140 میٹر میں سے 14,500 میٹر سڑک پر اسفالٹک بیس کورس کا کام مکمل کیا جا چکا ہے، جبکہ 15,140 میٹر میں سے 8,500 میٹر پر اسفالٹک ویئرنگ کورس مکمل ہوا ہے۔ پل کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے، جبکہ طوفانی پانی کی نکاسی کے نظام کا تقریباً 98 فیصد کام مکمل ہے۔ کرب اسٹون اور پیورز کی تنصیب کا تقریباً 33 فیصد کام مکمل کیا جا چکا ہے، جبکہ باقی ماندہ کام جاری ہے۔ رپورٹ کے مطابق بعض مقامات پر رکاوٹوں کے باعث کام کی تکمیل متاثر ہو رہی ہے۔ عدالت نے حکم کی نقل معلومات اور ضروری تعمیل کے لیے ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان کے دفتر کو بھجوانے کی ہدایت بھی کی۔ متعلقہ حکام کو منصوبے سے متعلق نئی تجاویز پر پیش رفت رپورٹ عدالت کے سامنے پیش کرنے کا حکم دیا گیا، جبکہ آئینی درخواست کو دیگر متعلقہ مقدمے، سی پی نمبر 824 آف 2016، کے ساتھ منسلک کرنے کی ہدایت کی گئی۔

## بقیہ 9

قائم دکانوں اور سڑک کی توسیع کے منصوبے سے متعلق امور کا جائزہ لینے کے لیے جامع سروے کرانے اور متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹس طلب کر لی ہیں۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کے دوران ڈائریکٹر بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو کو ہدایت کی کہ ڈائریکٹر جنرل ٹریفک انجینئرنگ بیورو کو آگاہ کر کے ایڈووکیٹ جنرل آفس، پاکستان ریلوے اور درخواست گزار اس کے وکیل کی موجودگی میں جوائنٹ روڈ کا جامع سروے یقینی بنایا جائے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ مجوزہ فلنگ اسٹیشن کے سامنے موجود دکانوں کے باعث سڑک پر ٹریفک کی روانی متاثر ہو رہی ہے اور ایک مزید تنگ مقام پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ درخواست گزار کے وکیل کے مطابق ریڈیکو کے نمائندے کے ہمراہ موقع کا معائنہ بھی کیا گیا، جبکہ مجوزہ فلنگ اسٹیشن کے سامنے سڑک کی دوسری جانب قائم دکانوں کو ہٹانے کا اصولی فیصلہ ہونے کے باوجود اس ضمن میں ضروری اقدامات نہیں کیے گئے۔ عدالت نے قرار دیا کہ معاملے کو مناسب موقع کے معائنے اور جامع سروے کے بغیر حل کرنا ممکن نہیں۔ اس سلسلے میں ایڈووکیٹ جنرل آفس کو ہدایت کی گئی کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ اور متعلقہ تحصیلدار یا ریونیو افسر سے جوائنٹ روڈ کے دونوں اطراف پہلے سے قائم، نئی تعمیر شدہ اور مجوزہ دکانوں کے حوالے سے رپورٹس حاصل کر کے عدالت میں پیش کی جائیں۔ ایڈووکیٹ جنرل کو سروے کے لیے قائم کمیٹی کا کنوینر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ سروے کی تاریخ ایڈووکیٹ جنرل آفس کا نمائندہ طے کرے گا۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن اور پاکستان ریلوے کی جانب سے جمع کرائی گئی رپورٹس پر اعتراضات بھی پیش کیے، جن کی نقول فریقین کو فراہم کر دی گئیں۔ متعلقہ فریقین نے رپورٹس کا جائزہ لینے کے لیے مہلت طلب کی۔ عدالت نے اس امر پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ سڑک کی توسیع سے متعلق پی سی ون مکمل طور پر فراہم نہیں کیا گیا اور صرف ایک صفحہ جمع کرایا گیا ہے۔ اس ضمن میں ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل اور پراجیکٹ ڈائریکٹر کے وکیل کو ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی۔ پاکستان ریلوے کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ گزشتہ سماعت پر اجلاس کی کارروائی کے منٹس جمع کرائے گئے تھے، جن کے مطابق ریڈیکو کو جوائنٹ روڈ کے مشرقی جانب فلنگ اسٹیشن قائم کرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ عدالت نے پہلے جاری کردہ عبوری حکم میں آئندہ سماعت تک توسیع کرتے ہوئے حکم نامے کی نقل ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان کے دفتر کو بھجوانے کی ہدایت کی، تاکہ متعلقہ حکام کو ضروری کارروائی اور تعمیل کے لیے آگاہ کیا جا سکے۔ یہ کارروائی 2016ء کے آئینی درخواست نمبر 824 کے ساتھ منسلک مقدمے میں کی گئی۔

## بقیہ 10

اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو میں رانا ثناء اللہ نے کہا کہ قومی اسمبلی خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نفاذ کی قرارداد کی منظوری دے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا ایک ہی مطالبہ ہے بلوچستان کو الگ کیا جائے، جو پاکستان توڑنے کی بات کر رہے ہیں، ان کے ساتھ کس طرح مذاکرات ہو سکتے ہیں۔ وزیر اعظم کے مشیر نے کہا کہ پی ٹی آئی کا بھی بیانیہ ہے، مجبوری میں خیبر پختونخوا میں قدم اٹھایا گیا، خیبر پختونخوا میں کارکردگی دکھانے کے سوا کوئی آپشن نہیں۔

## بقیہ 11

عمیر احمد نیازی، زین حسین قریشی اور سید علی رضا گیلانی شامل تھے۔ ملاقات کے دوران اپوزیشن اراکین نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے زیر حراست اراکین قومی اسمبلی کے پروڈکشن آرڈرز جاری کرنے کی درخواست کی

## بقیہ 12

سندھ میرا وجود تسلیم کرنے کو تیار نہیں تو میں انہیں کیسے مان لوں، سندھ اور پاکستان کے مسائل کا حل چھوٹے انتظامی یونٹس کے قیام میں ہے۔ پیر کو میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مصطفیٰ کمال نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں جو کچھ ہوا اس کے ذمہ دار وزیر اعلیٰ کے پی ہیں، ملک اس طرح نہیں چلتے جیسے وہ چلانا چاہ رہے تھے۔ پی ٹی آئی کے دوستوں سے اب بھی کہتا ہوں کہ ریاست مخالف نہ ہوں، اختلافات اور اعتراضات اپنی جگہ لیکن ریاست کو تباہ نہیں کیا جاتا۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ دنیا چاند پر جا رہی ہے جبکہ کراچی میں کتے کے کاٹنے سے لوگ مر رہے ہیں۔ شہر کے 80 فیصد گھروں میں پینے کا پانی نہیں، ڈیفنس سے کچی آبادیوں تک پانی کا مسئلہ ہے، رات کو بجلی نہیں ہوتی اور صبح گیس نہیں ملتی۔ یونیورسٹی روڈ سات سال سے تباہ حال ہے جس کے باعث پانچ سے سات لاکھ افراد کا کاروبار متاثر ہوا ہے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ملک کا 70 فیصد ریونیو دینے والے شہر میں بچے گٹروں میں گر کر مر رہے ہیں، جبکہ 30 ہزار روپے کے موبائل فون کے لیے 18 سالہ نوجوان کو گولی مار دی جاتی ہے۔ کراچی کے مسائل پر بات کرتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ نہیں آتی۔ اگر شہر کے مسائل حل ہوتے نظر آئیں تو صوبائی حکومت کی حمایت کروں گا۔ انہوں نے مردم شماری کے اعداد و شمار پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کراچی پاکستان کا واحد شہر ہے جس کی آبادی شمار کرنے کے لیے صوبائی حکومت تیار نہیں۔ 2017 کی مردم شماری میں کراچی کی آبادی ایک کروڑ 60 لاکھ درج کی گئی، جبکہ 2023 کی مردم شماری میں یہ تعداد ایک کروڑ 30 لاکھ بتائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ وفاق نے نوٹس لیا اور مردم شماری میں چار مرتبہ توسیع دی گئی، جس کے بعد کراچی کی آبادی میں مزید 73 لاکھ افراد سامنے آئے۔ ان کے مطابق کاغذوں میں کراچی کی آبادی دو کروڑ تین لاکھ ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کراچی اور سندھ کے مسائل کا حل چھوٹے انتظامی یونٹس کا قیام ہے۔ موجودہ نظام میں وسائل عوام تک نہیں پہنچ رہے۔ قابل تقسیم محاصل میں سے 57.5 فیصد صوبوں کو دیا جاتا ہے اور رواں سال صوبوں کو 8 ہزار 884 ارب روپے فراہم کیے گئے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ سندھ کو 17 سال میں 22 ہزار ارب روپے ملے، لیکن سوال یہ ہے کہ یہ وسائل عوام تک کیوں نہیں پہنچ رہے؟ ان فنڈز سے سندھ کو 50 مرتبہ تعمیر کیا جا سکتا تھا۔ اندرون سندھ خواتین پانی کے حصول کے لیے 12، 12 کلومیٹر سفر کرتی ہیں اور انہیں کتوں کے پانی پینے کی جگہوں سے پانی بھرنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کراچی میں چھوٹے انتظامی یونٹس بنائے جائیں تاکہ وسائل عوام تک پہنچ سکیں۔ پولی کلینک ٹو ایک سال میں مکمل ہو جائے گا، جہاں فارمیسی سمیت دیگر ضروری اقدامات بھی کیے جائیں گے۔

## بقیہ 13

جانب سے ہائپرسونک بیلسٹک میزائل فتح-2 ایکسٹینڈڈ رینج (ای آر) کے کامیاب تجرباتی لانچ پر قوم، مسلح افواج، سائنس دانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں پیش رفت قومی خود اعتمادی اور سائنسی و تکنیکی مہارت کا مظہر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جدید نیویگیشن سسٹم، جدید ترین ایویونکس ٹیکنالوجی، غیر معمولی درستگی اور توسیع شدہ رینج کی حامل اسلحہ جاتی صلاحیتیں پاکستان کے دفاعی نظام کو مزید مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی ٹیکنالوجی کے شعبے میں پاکستانی سائنس دانوں اور انجینئرز کی محنت، لگن اور پیشہ ورانہ مہارت قابل تحسین ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ملک کے دفاع، خودمختاری اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے بھرپور عزم کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں۔ جدید دفاعی ٹیکنالوجی میں پیش رفت قومی دفاع کو مضبوط بنانے اور بدلتے ہوئے سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کی تیاریوں کا حصہ ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کامیاب تجرباتی لانچ پر متعلقہ اداروں اور اس منصوبے سے وابستہ تمام ماہرین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان دفاعی سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کو مزید ترقی دے گا۔

## بقیہ 14

بنانیکی صلاحیت رکھتا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فتح 2 ای آر دشمن کے میزائل دفاعی نظام کو ناکام بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق میزائل کی رینج میں اضافے سے پاک فوج کی آپریشنل رسائی اور دور دراز اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ دریں اثنا صدر مملکت، وزیر اعظم، چیف آف ڈیفنس فورسز اور سروسز چیفس نے کامیاب تجربے پر سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دی ہے۔ تجربے کا مشاہدہ کمانڈر آرمی راکٹ فورس کمانڈ، پاک فوج کے سینئر افسران، سائنسدانوں اور انجینئرز نے کیا۔ کمانڈر آرمی راکٹ فورس کمانڈ نے سائنسدانوں اور انجینئرز کی لگن اور تکنیکی مہارت کو سراہا۔

## بقیہ 15

کرنے جا رہے ہیں۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں گفتگو کے دوران بیرسٹر علی ظفر نے کہا کہ پشاور ہائیکورٹ میں گورنر راج اور ایمرجنسی کو چیلنج کرنے جا رہے ہیں۔ پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ پارلیمانی پارٹی فیصلہ کرے گی کہ پی ٹی آئی نے آگے کیسے چلنا ہے، پارلیمنٹیرینز کو دھمکیاں دی گئیں ان کو گرفتار کرنے کی کوشش کی گئی۔

## بقیہ 16

ہوئے کہا ہے کہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے دفاعی تعاون کو ادارہ جاتی شکل دینے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور علاقائی سلامتی کو درپیش نئے چیلنجوں کے تناظر میں ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے سعودی عرب کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ترکیہ خطے میں امن و استحکام کے دفاع کے لیے اپنے اصولی مؤقف پر قائم ہے۔ ترک صدر نے ریاض میں حوثیوں کے حملے کی شدید مذمت کے ساتھ اعلان کیا کہ ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان مشترکہ دفاعی معاہدے کو مؤثر اور پائیدار ادارہ جاتی ڈھانچے میں ڈھالنے کا عمل جاری ہے اور معاہدے کی داخلی منظوری کے لیے اسے آئندہ دنوں میں ترک پارلیمان میں پیش کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ ترک کابینہ کے اجلاس کے بعد خطاب کرتے ہوئے صدر اردوان نے کہا کہ خطے میں تنازعات کا دائرہ وسیع ہو رہا ہے، تاہم ترکیہ اپنے گرد بحرانوں کے باوجود استحکام، اعتماد اور امن کے ایک مضبوط مرکز کی حیثیت سے اپنی پوزیشن مستحکم کر رہا ہے، ترک صدر کے مطابق لبنان سے یمن اور ایران تک پھیلے ہوئے خطے میں کشیدگی بڑھ رہی ہے اور بالخصوص پراکسی قوتوں کے ذریعے مختلف مقاصد حاصل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترکیہ علاقائی مسائل کے حل کے لیے خطے کے ممالک کی مشترکہ ذمہ داری اور باہمی تعاون پر یقین رکھتا ہے۔ اختلافات کو میدان جنگ میں لے جانے کے بجائے مذاکرات، مکالمے اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا باہمی احترام ترکیہ کے اصولی مؤقف کی بنیاد ہے۔ صدر اردوان نے خبردار کیا کہ خطے کو تقسیم اور انتشار سے دوچار کرنے کی کوششیں صرف ان شرپسند عناصر کے مفادات پورے کریں گی جو پورے علاقے کو خون میں نہلانا چاہتے ہیں۔ صدر اردوان نے 10 اکتوبر کو حوثیوں کی جانب سے ریاض کے شاہ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے کو نشانہ بنانے والے حملے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی۔ ان کے مطابق اس حملے میں 12 افراد جاں بحق اور 309 زخمی ہوئے۔ ترک صدر نے جاں بحق ہونے والوں، جن میں عمرے کی ادائیگی کے لیے آنے والے افراد بھی شامل تھے، کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ ترک صدر نے واضح کیا کہ ترکیہ قانون اور انسانیت کے منافی ایسے حملوں کے مقابلے میں سعودی عرب اور اس کے عوام کے ساتھ کھڑا ہے۔ صدر اردوان نے ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان 7 اگست کو طے پانے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اس کے لیے ضروری ادارہ جاتی ڈھانچہ تشکیل دینے کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی تعاون کو دو بنیادی خطوط پر آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ پہلی ترجیح اجتماعی دفاع اور علاقائی تعاون کے اہداف کا حصول ہے، جبکہ دوسری ترجیح اس تعاون کو ایک پائیدار، مؤثر اور فعال ادارہ جاتی نظام میں ڈھالنا ہے۔ صدر اردوان نے واضح کیا کہ نیٹو کی طرح مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت ہونے والی سرگرمیاں بھی ترکیہ کے قومی قوانین اور قانونی ضوابط کے مطابق انجام دی جائیں گی۔ انہوں نے ان قیاس آرائیوں کو مسترد کیا جن کے ذریعے ترکیہ کے مؤقف کو غلط انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ترکیہ کو کسی دوسرے رنگ میں پیش کرنے کی ایسی باتوں کی کوئی حقیقت نہیں۔ ترک صدر کے مطابق مشترکہ دفاعی معاہدے کے داخلی منظوری کے مراحل مکمل کرنے کے لیے اسے آئندہ دنوں میں ترک پارلیمان میں پیش کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ صدر اردوان نے اپنے خطاب کے اختتام پر کہا کہ ترکیہ کا مؤقف، اس کی حساسیتیں اور اس کے اصول واضح ہیں۔ ترکیہ علاقائی تنازعات کو نسلی یا فرقہ وارانہ عینک سے نہیں دیکھتا بلکہ پورے خطے میں امن اور استحکام کا قیام چاہتا ہے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ ترکیہ علاقائی تعاون اور مشترکہ ذمہ داری کے اصولوں کی بنیاد پر امن کا دفاع کرتا رہے گا اور اس مقصد کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

## بقیہ 17

وزیر اعلیٰ نے وہ ٹیکسٹ مراد سعید کو بھیجا، اس کے بعد دو دن کی محنت ضائع ہوگئی، ایمرجنسی اور گورنر راج کا آپشن 26 نومبر کو بھی تھا۔ سینیٹ میں بات کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا ہم یہ نہیں کر سکتے کہ فوج اور پولیس والے شہادتیں دیں، ہماری شہادت ہوتی تھیں اور سی ایم ان کے خلاف تقریر کرتے تھے جو شہید ہوئے، ہم نے سیاسی بات کو دہشتگردی سے منسلک نہیں کیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ اس ایوان میں مذاکرات ہوئے، ہماری بات چیت شروع ہی دہشتگردی پر ہوئی تھی، دہشتگردی کے 7 سے 8 نکات پر بات ہوئی، اسد قیصر نے کہا ہم ان سب نکات پر پاکستان کے ساتھ کھڑے ہوں گے، اسد قیصر سے کہا آپ کا اور کے پی حکومت کا نقطہ نظر الگ ہے، پہلے کوئی سیاسی بات نہیں ہوئی تھی۔ محسن نقوی نے کہا کہ مذاکرات کے دوران چوتھی دفعہ 6 تبدیلیاں تجویز کی گئیں ہم نے ان سب کو مانا، جب سب طے ہوا تو تحریر وزیر اعلیٰ کو دی گئی، وزیر اعلیٰ نے وہ ٹیکسٹ مراد سعید کو بھیجا، اس کے بعد دو دن کی محنت ضائع ہوگئی۔ نجی ٹی وی کے مطابق صحافی نے سوال کیا کہ آپ نے کہا سہیل آفریدی کو مراد سعید آپریٹ کرتے تھے مراد سعید کہاں ہیں؟ جس پر محسن نقوی نے جواب دیا کہ مراد سعید سے متعلق تمام انفارمیشن ہے آپ کو بتاؤں گا۔ محسن نقوی نے کہا کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کا آپشن 26 نومبر کو بھی تھا، 25 نومبر کو جب دھاوا بولا جا رہا تھا تو پی ٹی آئی کو کہا کہ ہم آپ کو جگہ دیتے ہیں، انہوں نے کہا نہیں ہماری بانی سے فون پر بات کرائی جائے پھر دھرنے کو مؤخر کریں گے، جب فون پر بات ہوئی تو آدھی پارٹی نے کہا ہم مانتے ہی نہیں، کہا گیا کہ ہم مانیں گے جب ویڈیو میسج ریکارڈ کروائیں گے۔ محسن نقوی نے کہا بیرسٹر گوہر سے کہا کہ آپ جا کر ان کا ویڈیو میسج ریکارڈ کر لیں، ہم نے دو گھنٹے انتظار کیا انہوں نے کہا سلاخوں کے پیچھے سے بیان ریکارڈ کراؤں گا، ہم نے وزیر اعظم اور صدر کو بتایا، ہم سلاخوں کے پیچھے لیکر گئے انہوں نے کہا میں نے آج ریکارڈ نہیں کرنا کل کروں گا، ہم نے کہا دھرنا ہے وہ آپ کی ریکارڈنگ کا انتظار کر رہے ہیں جس کے بعد انہوں نے کہا میرے وکیلوں کو بلائیں پھر کروں گا۔ محسن نقوی نے کہا کہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ آئین کی خلاف ورزی ہوئی، سوال کیا کہ آپ بتا دیں آئین کی کونسی شق کی خلاف ورزی ہوئی؟ ن لیگ اور پیپلز پارٹی نے ایک ایک شق کو بیٹھ کر دیکھا، آئین کی کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی۔ اس ایکٹ کو غلط صحیح کہہ سکتے ہیں، ہمارے خیال میں یہ اقدام درست ہے۔

## بقیہ 18

جانب سے پیش کیے گئے فارمولے پر امریکی جواب کا جائزہ آخری مرحلے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ تہران سفارت کاری کے لیے تیار ہے، تاہم شرط یہ ہے کہ بات چیت حقائق کی بنیاد پر کی جائے۔ ایرانی نائب وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ جب تک امریکا اپنے وعدوں پر عمل درآمد نہیں کرتا، ایران کی جانب سے اس معاملے میں کسی قسم کی لچک کی توقع نہ رکھی جائے۔ کاظم غریب آبادی کا کہنا تھا کہ اپنے دفاع اور جنگ کے لیے ایران کی تیاری بھی اتنی ہی مضبوط ہے جتنی مذاکرات کے لیے۔

## بقیہ 19

پائیدار اور مسابقتی معیشت بنانے کے لیے غربت کے خاتمے، انسانی وسائل کی ترقی اور سماجی اشاریوں میں بہتری کو قومی ترجیحات میں سرفہرست رکھنا ہوگا، ترقی کے ثمرات ملک کے ہر شہری اور ہر علاقے تک پہنچانا اور معاشی مواقع کی منصفانہ فراہمی یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جامع معاشی ترقی، معاشی خودمختاری اور غربت سے خوشحالی کی جانب سفر کے موضوع پر منعقدہ کانفرنس میں وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی نمائندگی کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ غربت محض آمدنی کی کمی نہیں بلکہ تعلیم، صحت، غذائیت اور باعزت روزگار تک محدود رسائی کا نام بھی ہے۔ پاکستان میں غربت کی شرح میں اضافے اور کمزور سماجی اشاریوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کی پائیدار ترقی کے لیے ان بنیادی مسائل کا مؤثر حل ناگزیر ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان میں تقریباً ڈھائی کروڑ بچے اسکولوں سے باہر ہیں جبکہ بچوں میں نشوونما کی کمی کی شرح تقریباً 40 فیصد ہے۔ تعلیم، صحت اور غذائیت کے شعبوں میں بہتری کے بغیر پاکستان عالمی معیشت میں مؤثر مقابلہ نہیں کر سکتا۔ انہوں نے ابتدائی بچپن کی نشوونما، معیاری تعلیم اور انسانی وسائل میں سرمایہ کاری کو مستقبل کی معاشی ترقی کے لیے بنیادی اہمیت کا حامل قرار دیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ حکومت کی توجہ صرف غربت کی شرح کا جائزہ لینے تک محدود نہیں بلکہ لوگوں کو غربت سے نکال کر خود کفالت کی منزل تک پہنچانا ہمارا اصل ہدف ہے اور ہم اس مقصد کے حصول کے لیے اپنی کوششوں کو مزید مؤثر اور تیز بنانے کے ساتھ ساتھ تمام متعلقہ فریقوں کو بھی متحرک کر رہے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ غربت کے پائیدار خاتمے کے لیے مستحق خاندانوں کو صرف مالی امداد یا پیداواری اثاثے فراہم کرنا کافی نہیں، بلکہ انہیں ہنر، کاروباری سرمایہ، منڈیوں تک رسائی اور قابل اعتماد ذرائع معاش بھی فراہم کرنا ہوں گے۔ انہوں نے خواتین کی معاشی خودمختاری، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور جامعات کے ذریعے مقامی آبادیوں کی ترقی پر بھی زور دیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ حکومت غربت کے خاتمے کے اقدامات کو شواہد، قابل پیمائش نتائج اور مؤثر نگرانی سے منسلک کرنا چاہتی ہے تاکہ مستحکم آمدنی، بچت، غذائیت اور بہتر معیار زندگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے خوشحال اضلاع کو پسماندہ علاقوں کی ترقی میں شراکت دار بنانے کے لیے خود کفالت سے خود انحصاری تک فروغ دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے 20 غریب ترین اضلاع میں سے 11 بلوچستان میں واقع ہیں۔ ترقی کے ثمرات ہر علاقے تک پہنچانے اور علاقائی عدم مساوات کم کرنے کے لیے وسائل اور صلاحیتوں کو مشترکہ طور پر بروئے کار لانا ہوگا۔ وفاقی وزیر نے کانفرنس کے شرکا پر زور دیا کہ وہ غربت میں پائیدار کمی، مؤثر ترقیاتی اقدامات کی توسیع اور مستحق خاندانوں کے حالات زندگی میں حقیقی بہتری کے لیے قابل عمل سفارشات اور جامع لائحہ عمل پیش کریں۔

## بقیہ 20

ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد نہ کوئی بڑا احتجاج دکھائی دیا اور نہ ہی سڑکوں پر وہ ہنگامہ آرائی نظر آئی جس کا تاثر دینے کی کوشش کی جا رہی تھی، جبکہ اس کے برعکس لوگوں کو یوم تشکر مناتے، مٹھائیاں تقسیم کرتے اور معمولات زندگی جاری رکھتے دیکھا گیا۔ منگل کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کے سوشل میڈیا کو زمینی حقائق ہضم نہیں ہو رہے، اس لیے جعلی ویڈیوز پھیلا کر عوام کو گمراہ کرنے اور حالات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

## بقیہ 21

حکومتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق ایرانی صدر پزشکیان نے یہ بات جامعات کے نئے تعلیمی سال کے آغاز کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بتائی۔ مسعود پزشکیان نے مزید بتایا کہ ایران کا صدر منتخب ہونے کے بعد گزشتہ سات ماہ میں ان کی مجتبیٰ خامنہ ای سے دو مرتبہ ملاقات ہوئی ہے۔ ایرانی صدر نے ملک کو درپیش مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں وسائل یا صلاحیتوں کی کمی بنیادی مسئلہ نہیں بلکہ اہل افراد کے انتخاب، بہتر انتظام اور کیے گئے فیصلوں پر مؤثر عمل درآمد کی ضرورت ہے۔ صدر مسعود پزشکیان نے بعض سرکاری اداروں اور کمپنیوں کے انتظامی طریقہ کار پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کچھ سرکاری کمپنیوں میں جاری معاملات کو درست معنوں میں انتظام نہیں کہا جا سکتا جس سے نظام حکمرانی میں اصلاحات کی ضرورت واضح ہوتی ہے۔ انہوں نے اعلیٰ سرکاری عہدوں پر تقرریوں کے مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بعض اوقات کسی موزوں امیدوار کو ذمہ داری سونپنا چاہتی ہے لیکن بعد میں عدلیہ یا دیگر اداروں کے اعتراضات کے باعث تقرری کا عمل متاثر ہو جاتا ہے۔ واضح رہے کہ 29 فروری کو امریکا اور اسرائیل کے حملوں میں آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کے بعد ان کے صاحبزادے مجتبیٰ خامنہ ای کو سپریم لیڈر مقرر کیا گیا ہے لیکن وہ تاحال کسی بھی مقام پر منظر عام پر نہیں آئے نہ ہی کوئی ویڈیو یا آڈیو پیغام آیا ہے۔ ان کے بیانات سرکاری ٹی وی پر پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔

## بقیہ 22

گورنر کی معاونت کے لیے غیر جانبدار ٹیکنوکریٹ ایڈوائزری کونسل قائم کی گئی ہے۔ منگل کو وزیر اعظم سے پاکستان مسلم لیگ (ق)، بلوچستان عوامی پارٹی، استحکام پاکستان پارٹی اور مسلم لیگ (ضیاء) کے پارلیمانی وفد نے ملاقات کی جس میں وزیر اعظم نے وفد کو خیبر پختونخوا کی صورتحال پر اعتماد میں لیا۔ پارلیمانی وفد میں بلوچستان عوامی پارٹی کے صدر اور وفاقی وزیر خالد مگسی، سابق چیئرمین سینیٹ و ایم پی اے صادق سنجرانی، سینیٹرز منظور کاکڑ، عبدالقادر بلوچ، دنیش کمار، ثمینہ ممتاز زہری اور سابق سینیٹر فدا محمد خان شامل تھے۔ پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر اور وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین، اراکین قومی اسمبلی محمد الیاس چوہدری اور فرح خان، استحکام پاکستان پارٹی کے وزیر مملکت عون ثقلین عباس، اراکین قومی اسمبلی گل اصغر خان اور منزہ حسن جبکہ مسلم لیگ (ضیاء) کے صدر اور رکن قومی اسمبلی محمد اعجاز الحق بھی وفد میں شامل تھے۔ ملاقات میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وزیر دفاع خواجہ محمد آصف، وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ، وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری اور وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور و بین الصوبائی روابط رانا ثنا اللہ بھی موجود تھے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی حکومت کے طرز عمل اور دہشت گردی کے خلاف دوٹوک موقف اختیار کرنے سے گریز کے باعث پاکستان کی ترقی کرتی معیشت کو خطرات لاحق تھے، وفاقی کابینہ نے باہمی مشاورت سے آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت آئینی اقدامات کا فیصلہ کیا۔ شہباز شریف نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے دہشت گردی کی واضح الفاظ میں مذمت نہیں کی اور نہ ہی دہشت گردوں کے خلاف کوئی بھرپور کارروائی کی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے خیبر پختونخوا میں پاک افواج، سیکیورٹی فورسز اور پولیس کے کئی اہلکاروں نے جام شہادت نوش کیا اور مادر وطن کی حفاظت کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ گزشتہ 13 سال میں پاکستان تحریک انصاف اور خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت نے نہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا اور نہ ہی عوام کی جان و مال کی حفاظت کے لیے خاطر خواہ اقدامات کیے، صرف انتشار کا راستہ اپنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے این ایف سی کے تحت 800 ارب روپے سے زائد فنڈز فراہم کیے۔

## بقیہ 23

نہیں ہے۔ جاری بیان کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود نے صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی۔ اس موقع پر آصف علی زرداری نے کہا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ علاقائی امن اور استحکام کو مضبوط بنائے گا اور اقوام متحدہ کے منشور اور بین الاقوامی قانون کے اصولوں کے تحت دفاعی تعاون کو فروغ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ مکہ معاہدہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا ہے، کسی ملک کے خلاف نہیں اور مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت کسی نئے بلاک کی تشکیل نہیں کی جا رہی ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان تنازعات کے پرامن حل کے لیے پرعزم ہے، ابھرتے ہوئے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے علاقائی اور کثیر جہتی تعاون کا فروغ ضروری ہے۔ اعلامیے کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری اور لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود کے درمیان ملاقات کے موقع پر وفاقی وزیر داخلہ و انسداد منشیات محسن رضا نقوی بھی موجود تھے۔

## بقیہ 24

مارا گیا لیکن بات کرنے کی اجازت نہ ملی۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ اپوزیشن نے ایوان کے باہر بھرپور احتجاج کیا ہے، ہم اسمبلی فلور پر گورنر راج کو مسترد کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 11 اکتوبر کو 58 ٹوبی کو زندہ کیا گیا ہے، خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی دو تہائی اکثریت ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اور ہمارے 10 ایم پی ایز زیر حراست ہیں، دہشت گرد اس ملک کے دشمن ہیں، دہشت گردی کا بہانہ کر کے غیر قانونی کام ہوا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہم اپنی آئینی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ بیرسٹر گوہر نے دعویٰ کیا کہ تحریک انصاف کے 2000 افراد زیر حراست ہیں، انکا کہنا تھا کہ اس وقت پی ٹی آئی کے منتخب نمائندے چھپے ہوئے ہیں، کئی اراکین گرفتاری کی وجہ سے اسمبلی نہ آ سکے۔

## بقیہ 25

اتر گئیں جس کے نتیجے میں 5 مسافر جاں بحق جبکہ 30 سے زائد زخمی ہو گئے، ٹرین حادثے کا شکار ہوتے ہی مسافروں نے چیخ و پکار شروع کر دی، اطلاع ملتے ہی ریلوے کے اعلیٰ حکام اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں، وزیر اعظم شہباز شریف نے رحمان بابا ایکسپریس کی بوگیاں پٹڑی سے اترنے کے واقعہ کا نوٹس لے لیا جبکہ وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے بھی حادثے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے فیڈرل گورنمنٹ انسپکٹر آف ریلویز کو ٹرین حادثے کی تحقیقات کرنے کی ہدایت کر دی۔ بتایا گیا ہے کہ کراچی سے پشاور جانے والی ٹرین رحمان بابا کے پٹڑی سے اترنے کا واقعہ شیر شاہ اسٹیشن کے پاس آؤٹر سگنل کے قریب پیش آیا ہے، حادثے کے نتیجے میں ٹرین کی 14 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں، حادثے کے بعد جائے وقوعہ پر خوف و ہراس پھیل گیا اور متاثرہ بوگیوں سے چیخ و پکار کی آوازیں سنائی دیتی رہیں۔ حادثے کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق جبکہ 30 سے زیادہ مسافر زخمی ہوئے جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ رحمان بابا ایکسپریس پٹڑی سے اترنے کے باعث ریلوے آپریشن معطل ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی ریلوے کے اعلیٰ حکام اور ریسکیو ٹیمیں جائے حادثہ پر پہنچ گئیں اور زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے ملتان میں رحمان بابا ایکسپریس کی بوگیاں پٹڑی سے اترنے کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت جاری کی۔ وزیر اعظم نے حادثے میں زخمی ہونے والے افراد سے اظہار افسوس بھی کیا اور متعلقہ حکام کو امدادی کارروائیاں تیز کرنے اور زخمیوں کو ہر ممکن طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ ریسکیو حکام کے مطابق ٹرین حادثہ صبح سوا پانچ بجے پیش آیا، حادثے کے بعد متاثرہ مسافر اپنے سامان کے ساتھ پٹڑی کے کنارے بیٹھے رہے، جبکہ اپ ٹریک پر ٹرینوں کی آمد و رفت معطل رہی۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے شیر شاہ کے قریب ٹرین حادثے کا نوٹس لیتے ہوئے جانوں کے ضیاع اور مسافروں کے زخمی ہونے پر انتہائی غم اور افسوس کا اظہار۔ حنیف عباسی نے کہا کہ حادثے میں جاں بحق ہونے والے مسافروں کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ زخمی ہونے والے مسافروں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ حنیف عباسی نے کہا کہ جاں بحق اور زخمی مسافروں کو ریلوے انشورنس پالیسی کے مطابق معاوضہ دیا جائے گا۔ ترجمان کے مطابق وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی حادثے کی جگہ کا جائزہ لینے کے لیے فوری روانہ ہوئے۔ وزیر ریلوے حنیف عباسی نے فیڈرل گورنمنٹ انسپکٹر آف ریلویز کو ٹرین حادثے کی تحقیقات کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔ محکمہ ریلوے کے ترجمان کے مطابق عوام اور مسافروں کی رہنمائی کے لیے تمام بڑے اسٹیشنوں پر 24 گھنٹے کام کرنے والے انفارمیشن/ہیلپ ڈیسک قائم کر دیے گئے۔ ڈی سی اوز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ متبادل سفری انتظامات کریں اور جہاں ضروری ہو وہاں ٹکٹ کی رقم کی واپسی کو یقینی بنائیں۔ ترجمان کے مطابق رحمان بابا 47 اپ کی متبادل ٹرین 500 سے زائد مسافروں کو لے کر شیر شاہ اسٹیشن سے روانہ کر دی گئی۔ ضلعی انتظامیہ ملتان کے تعاون سے ان مسافروں کے لیے بسوں کا بھی انتظام کیا گیا جو بذریعہ سڑک اپنا سفر جاری رکھنا چاہتے تھے۔

## بقیہ 26

مذمت کرتے ہوئے ان اقدامات کو مسترد کر دیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 14 اکتوبر کو بلوچستان بھر میں احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے، جبکہ کوئٹہ میں سہ پہر 3 بجے احتجاجی مظاہرہ ہوگا۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کا اجلاس مرکزی جنرل سیکرٹری پشتونخوا ملی عوامی پارٹی عبدالرحیم زیارتوال کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی کی جانب سے اعلان کردہ احتجاج کے حوالے سے غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس کے جاری کردہ بیان کے مطابق احتجاجی مظاہروں کی قیادت تحریک تحفظ آئین پاکستان کے مرکزی، صوبائی اور ضلع کوئٹہ کے قائدین کریں گے، جبکہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں تحریک میں شامل جماعتیں احتجاجی مظاہرے منعقد کریں گی۔ اجلاس میں 11 اکتوبر 2026 کو خیبر پختونخوا کی منتخب حکومت کے خاتمے اور صوبے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے اقدامات کو مسترد کرتے ہوئے ان کی مذمت کی گئی۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ ملک کو سیاسی بحران اور عدم استحکام سے نکالنے کے لیے فارم 47 کے ذریعے مسلط قرار دی جانے والی حکومتوں کا خاتمہ اور نئے سرے سے صاف و شفاف انتخابات کرائے جائیں۔ اجلاس میں کبیر افغان، موسیٰ بلوچ، واحد شاہوانی، علامہ ولایت حسین اور صورت خان کاکڑ نے شرکت کی۔

## بقیہ 27

وزیر اعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ بھی بطور ممبر شریک ہوئے۔ اجلاس میں سندھ ہائیکورٹ میں آئینی بنچ کی مدت میں توسیع کا معاملہ زیر بحث آیا، ذرائع کے مطابق جوڈیشل کمیشن نے سندھ ہائیکورٹ آئینی بینچ کی ایک سال کیلئے توسیع کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ سندھ ہائی کورٹ میں آئینی بنچ کی مدت 25 اکتوبر کو ختم ہو رہی ہے۔ دریں اثناء جوڈیشل کمیشن نے احسن بھون کی ڈگری کے اصلی ہونے کی تصدیق کردی، کیپٹن صفدر نے جوڈیشل کمیشن کے سربراہ چیف جسٹس پاکستان کو احسن بھون کی ڈگریوں کے حوالے سے درخواست بھیجی تھی جس میں انہوں نے احسن بھون کی ڈگری پر اعتراض اٹھایا تھا۔ چیف جسٹس نے درخواست پر کمیشن کے رکن احسن بھون کی ڈگریوں کی تصدیق کرائی، جوڈیشل کمیشن نے احسن بھون کی ڈگری اصلی ہونے کی تصدیق کردی۔

## بقیہ 28

خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ کے پی کے کے غیور عوام نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، صوبے کے عوام بہادر ہیں اور خیبر پختونخوا پاکستان کا انتہائی خوبصورت صوبہ ہے جہاں سکیورٹی فورسز کے اہلکار اور عام شہری شہید ہو رہے ہیں، جو انتہائی افسوس ناک صورت حال ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا حکومت کے ساتھ مل کر چلنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈھائی سال کے دوران حکومت نے معاملات کو بہتر بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی، دھرنوں اور لانگ مارچ کے دوران ڈی چوک میں جو کچھ ہوا، اس سے کون واقف نہیں؟ وزیر اعظم نے کہا کہ ڈی چوک میں قبریں کھودی گئیں اور وہاں گندے کپڑے دھوئے جاتے تھے۔ شہباز شریف نے ماضی کے دھرنوں اور لانگ مارچ کے دوران ڈی چوک میں پیش آنے والے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان حالات سے سب آگاہ ہیں، حکومت نے گزشتہ ڈھائی سال میں معاملات کو بہتر بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ انہوں نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی اور بے روزگاری کا خاتمہ چاہتے ہیں، صوبے میں امن و امان کی بہتری اور ترقی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہم انہیں بتائیں گے کہ امن و امان کو کس طرح بہتر بنایا جاتا ہے اور ترقی کیسے کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ دہشت گردی کی مذمت بھی نہیں کرتے تھے۔ شہباز شریف نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خیبر پختونخوا کے عوام کے ساتھ مل کر پاکستان کو عظیم بنائیں گے۔

## بقیہ 29

اضافے کا خدشہ ہے، آئی ایم ایف کے مطابق گزشتہ مالی سال پاکستان میں مہنگائی کی شرح 7.1 فیصد ریکارڈ کی گئی تھی، رواں مالی سال پاکستان میں مہنگائی 9.9 فیصد تک پہنچ جانے کا تخمینہ ہے۔ آئی ایم ایف کے مطابق رواں برس پاکستان کی معاشی نمو 3.5 فیصد رہے گی جو گزشتہ مالی سال پاکستان کی جی ڈی پی 3.6 فیصد تھی جبکہ مالی سال میں پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ جی ڈی پی کا ایک فیصد ہوگا، رواں مالی سال میں بے روزگاری کی شرح 6.5 فیصد رہے گی۔ عالمی مالیاتی فنڈ نے کہا کہ عالمی شرح نمو 2025 میں 3.5 فیصد تھی، جو 2026 میں 3.1 فیصد رہنے کی توقع ہے، عالمی معاشی نمو 2027 میں 3.4 فیصد ہوگی۔ آئی ایم ایف کے عالمی معاشی منظرنامے کے مطابق مشرق وسطیٰ کی جنگ سے مہنگائی کی شرح 2026 میں 4.7 فیصد ہوگی، عالمی معیشت دو حصوں میں تقسیم ہے، اے آئی کے شعبے سے وابستہ یا توانائی برآمد کرنے والے ممالک بہتر کارکردگی دکھا رہے ہیں، توانائی درآمد کرنے والے اور ٹیکنالوجی کی دوڑ سے باہر ممالک کو مہنگائی، درآمدی بلوں اور مالیاتی دباؤ کا سامنا ہے۔ آئی ایم ایف کے مطابق سپلائی چینز میں لچک اور تیل کی پیداوار متبادل ذرائع سے پوری کرنے کے باوجود توانائی کے ذخائر کم ہو رہے ہیں، جیو پولیٹیکل بحران کی صورت میں تیل کی قیمتیں تیزی سے بڑھ سکتی ہیں، عوامی قرضوں اور شرح سود کی بلند سطح کی وجہ سے حکومتوں کے لیے مالی گنجائش محدود ہو چکی، متوسط مدت کے استحکام، خسارے پر قابو پانے اور انتہائی کمزور طبقے کو ٹارگٹڈ ریلیف دینے کی ضرورت ہے۔

## بقیہ 30

ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر کے پاس جمع کروا دیا۔ چالان میں وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی، سابق صوبائی وزیر کامران بنگش، تیمور جھگڑا بھی نامزد ہیں۔ چالان کے مطابق ریڈیو پاکستان کی درخواست پر عدالت نے نادرا اور پنجاب فرانزک سے ملزمان کی شناختی تصدیق کروائی، دونوں رپورٹس میں ملزمان کی حملہ کیس میں موجودگی کی تصدیق ہوئی۔ کیس کی اگلی سماعت 28 اکتوبر کو ہوگی۔ پولیس رپورٹ کے مطابق فارنزک رپورٹ کی روشنی میں وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی ریڈیو پاکستان حملے کے مقام پر موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے۔ رپورٹ میں تیمور سلیم جھگڑا اور کامران بنگش کی بھی ریڈیو پاکستان حملے کے مقام پر موجودگی کی تصدیق کا کہا گیا ہے۔

## بقیہ 31

رانا ثنا اللہ نے بھی شرکت کی۔ نجی ٹی وی کے مطابق اجلاس میں جوڈیشل کمیشن نے احسن بھون کی ڈگری کے اصلی ہونے کی تصدیق کر دی ہے، جوڈیشل کمیشن کو سربراہ چیف جسٹس پاکستان کو کیپٹن (ر) صفدر کی درخواست موصول ہوئی تھی، چیف جسٹس نے درخواست پر کمیشن کے رکن احسن بھون کی ڈگریوں کی تصدیق کرائی۔ ذرائع کے مطابق جوڈیشل کمیشن نے سندھ ہائیکورٹ کے آئینی بینچ کو بھی ایک سال کی توسیع دیدی ہے۔

## بقیہ 32

میں گورنر راج و ایمرجنسی کے نفاذ پر اعتماد میں لیا۔ ذرائع نے بتایا کہ بلاول بھٹو زرداری پارلیمانی کمیٹی کے ارکان کے ساتھ قومی اسمبلی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ پیپلز پارٹی نے قانون سازی کا بائیکاٹ ختم کیا اور فیصلہ کیا گیا کہ پارٹی خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ سمیت مختلف قوانین کی منظوری میں تعاون کرے گی۔

## بقیہ 33

خان سے ملاقات سے بھی پیچھے ہٹ گئے مگر آپ لوگ کسی بات پر پیچھے نہیں ہٹے۔ سینیٹ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسی ترامیم جو آئین کی روح کے خلاف ہیں وہ غلط ہیں، اس ڈاکومنٹ کے ساتھ کھیلا جاتا ہے جو ہماری فیڈریشن کی وحدت کی روح ہے، اقتدار اللہ کی جانب سے ایک امانت ہے، اللہ نے ہمیں حق دیا ہے کہ اپنے نمائندے منتخب کریں، آئین پاکستان کہتا ہے ہم اللہ اور عوام کے سامنے جوابدہ ہیں، فروری 2024 سے جو کچھ ہو رہا ہے عوام اس سے خوش نہیں، 12 اکتوبر کو ایک طالع آزما نے دو تہائی اکثریت کو اٹھا کر باہر پھینکا، منتخب وزیر اعظم کو ایک آمر نے جیل میں پھینکا اور پھانسی دی، کوئی نکلا باہر؟ ایسے کام نہ کریں جس سے عوام لاتعلق ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے حق رائے دہی پر ڈاکہ ڈال کر مایوس نہ کیا جائے، کیا خیبر پختونخوا میں اتنے حالات خراب ہو گئے تھے کہ منتخب حکومت کو پھینکا جائے؟ مذاکرات میں، میں بھی موجود تھا سیاسی معاملات پر اتفاق رائے ہو چکا تھا، مسئلہ اس وقت ہوا جب سکیورٹی کے مسائل پر بات ہوئی، سیاسی مسائل کو آپ نے امن و امان کے ساتھ نتھی کر دیا۔ علامہ راجا ناصر عباس نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات نہیں کرنے دی جا رہی، ایک قیدی سے ملاقات نہیں کروا رہے ہو جو ایک سیاسی جماعت کا سربراہ ہے، ہم عمران خان سے اس لیے ملنا چاہتے ہیں دنیا کے موجودہ حالات میں ان سے رہنمائی حاصل کریں، ہم نے اس رات یہ بھی مان لیا تھا کہ ہماری ملاقات نہ کرا اور آگے بڑھو، مگر ہمیں اندازہ ہے فیصلہ ہو چکا تھا۔ انہوں نے کہا کہ گورنر کو زیبا ہے کہ وہ کہے بلوں سے باہر نکلو اس طرح اسلحہ اٹھانے والے بڑھ جائیں گے، خیبر پختونخوا کے جوانوں کو آپ نے اس ایکشن سے کیا پیغام دیا ہے؟ آپ نے ثابت کر دیا نوجوانوں کو بتا دیں کہ سیاسی جدوجہد، عدلیہ کوئی معنی نہیں رکھتی، آپ پہلے دن سے کہہ رہے تھے دہشت گرد آ رہے ہیں آپ کے اس عمل سے دہشت گردی و بدامنی بڑھے گی پھر کہیں گے خدانخواستہ منظور پشتین اور ٹی ٹی پی ٹھیک ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرویز مشرف ایک آمر تھا وہ اختلاف برداشت کر لیتا تھا آپ جمہوری ہو کر برداشت نہیں کر سکتے؟ آپ تحریک انصاف کے ایم این ایز، ایم پی ایز کو اٹھا رہے ہیں۔ علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ مذاکرات ایک ڈھونگ تھا، آپ نے سب کچھ پہلے سے طے کیا ہوا تھا، ہم عمران خان سے ملاقات کے مطالبے سے بھی پیچھے ہٹ گئے تھے لیکن آپ کسی بات پر پیچھے نہیں ہٹے

## بقیہ 34

جانب داغا گیا حوثی ملیشیا کا بیلسٹک میزائل مار گرایا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یمنی حکومتی افواج کا کہنا تھا کہ تعز میں حوثی ملیشیا کے اہداف پر 9 حملے کیے، حملوں میں حوثیوں اور ان کے سامان کو نشانہ بنایا گیا۔ دوسری جانب سعودی فوجی اتحاد نے دارالحکومت ریاض کی جانب داغا گیا حوثی ملیشیا کا بیلسٹک میزائل مار گرایا۔ سعودی شہر خمیس مشیط کی طرف داغے گئے حوثیوں کے 2 بیلسٹک میزائلوں کو بھی فضا میں ہی تباہ کر دیا گیا۔ ادھر قطر کی ایئر لائن نے ریاض اور دمام کی پروازیں عارضی طور پر معطل کر دیں۔ علاوہ ازیں اماراتی ایئر لائن نے بھی ابوظبی، ریاض، جدہ اور دمام کی پروازیں 19 اکتوبر تک منسوخ کر دیں۔ سعودی عرب کے مفتی اعظم شیخ صالح بن فوزان الفوزان نے حوثی ملیشیا کے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ زائرین کو نشانہ بنانا سنگین ترین جرائم میں سے ہے۔

## بقیہ 35

کے بعد قیمتیں نیچے آ گئیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق برینٹ خام تیل کی قیمت 61 سینٹ، یعنی 0.57 فیصد کمی کے بعد 106.04 ڈالر فی بیرل رہی۔ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل کی قیمت 47 سینٹ، یعنی 0.5 فیصد گر کر 93.27 ڈالر فی بیرل ہو گئی۔

## بقیہ 36

کے چیف آف جوائنٹ چیفس آف سٹاف ایڈمرل ریناٹو روڈریگز ڈی اگیار فریرے نے منگل کو یہاں ان کے دفتر میں ملاقات کی، جس میں دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے امور، خطے کی موجودہ سکیورٹی صورتحال اور دوطرفہ دفاعی و سکیورٹی تعاون کے فروغ کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ وزارت دفاع سے جاری بیان کے مطابق وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے پاکستان اور برازیل کے مابین روابط کو مزید مستحکم بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور مشترکہ مفادات کے تحفظ سمیت دوطرفہ تعلقات کے فروغ کے لئے باہمی تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

## بقیہ 37

لیوی کے خاتمے، عوام کو مہنگائی سے نجات دلانے اور خیبر پختونخوا میں آئینی و جمہوری نظام کے تحفظ کے لیے مشترکہ پارلیمانی کردار ادا کرنے کی اپیل کی ہے۔ حافظ نعیم الرحمن نے اپنے خط میں کہا ہے کہ ملک اس وقت شدید معاشی دباؤ اور غیر یقینی سیاسی صورت حال سے دوچار ہے۔ ایک طرف مہنگائی نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے تو دوسری جانب خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور بارہ اضلاع میں ہنگامی صورتحال کے نفاذ اور آئینی و جمہوری نظام کی معطلی کے حکومتی اعلانات نے غیر یقینی صورت حال پیدا کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکین کو آئین، جمہوریت، عوامی حقوق اور پارلیمان کے وقار کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ امیر جماعت اسلامی نے پٹرولیم لیوی کے خاتمے کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عام شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ اس کا بوجھ صرف گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے مالکان تک محدود نہیں رہتا بلکہ ٹرانسپورٹ، خوراک، زراعت، صنعت اور روزمرہ استعمال کی اشیا کی قیمتوں میں اضافے کے ذریعے پورا معاشرہ متاثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمان کو عوامی مفاد میں پٹرولیم لیوی کے خاتمے کے لیے قانون سازی کا اختیار استعمال کرنا چاہیے۔ پارلیمنٹ لیوی کی بالائی حد مقرر کرنے کا اختیار حکومت کو دے کر اپنے کردار کو کمزور کیا، ارکان پارلیمنٹ کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو مہنگائی سے نجات دلانے اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔ اگر پارلیمان ماضی میں عوام کو ریلیف دینے کا فیصلہ کر سکتی تھی تو اب بھی اپنے آئینی اور قانونی اختیار کے ذریعے پٹرولیم لیوی ختم کر کے عوام کو ریلیف فراہم کر سکتی ہے۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ جماعت اسلامی اس مشکل وقت میں عوام کو ریلیف دینے کے لیے قابل عمل تجاویز پیش کر چکی ہے۔ حکومت کے ساتھ مذاکرات میں بھی ایسے اقدامات کی نشاندہی کی گئی ہے جن کے ذریعے پٹرولیم لیوی کے خاتمے سے ہونے والی آمدن کی کمی پوری کی جا سکتی ہے۔ ان کے بقول، حکومت کو غیر ضروری اخراجات اور مالیاتی بے ضابطگیوں پر قابو پانے کے لیے بھی اقدامات کرنے چاہئیں۔ خط میں خیبر پختونخوا کی صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ وہاں پہلے ہی غیر یقینی صورت حال موجود ہے اور گورنر راج اور بارہ اضلاع میں ہنگامی صورتحال کے نفاذ جیسے اقدامات سے سیاسی بحران مزید گہرا ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں غیر معمولی اقدامات کے بجائے آئین، قانون اور جمہوری اصولوں کے مطابق مسائل کا حل تلاش کیا جانا چاہیے

## بقیہ 38

اسلام آباد پولیس لائنز اور شکر پڑیاں میں واقع پاکستان مونومنٹ کا دورہ کیا۔ پولیس لائنز ہیڈ کوارٹرز آمد پر روسی وزیر داخلہ کو خصوصی دستوں نے سلامی پیش کی جس کے بعد انہوں نے اسلام آباد پولیس کی شاندار پریڈ کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر پاکستان اور روس کے قومی ترانے بجائے گئے، دورے کے دوران معزز مہمان کو پاکستانی پرچم پیش کیا گیا جسے روسی وزیر داخلہ نے احتراماً بوسہ دیا۔ ولادیمیر کولاکولتسیف نے اسلام آباد پولیس کے جوانوں کی اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت اور چاق و چوبند انداز کو سراہتے ہوئے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں میں انعامات تقسیم کیے۔ تقریب میں انسپکٹر جنرل اسلام آباد پولیس سہیل چوہدری، ڈی آئی جیز اور دیگر سینئر پولیس افسران بھی شریک تھے۔ بعد ازاں روسی وزیر داخلہ نے وزیر مملکت طلال چوہدری کے ہمراہ پاکستان مونومنٹ کا دورہ کیا جہاں فیڈرل کانسٹیبلری کے چاق و چوبند دستے نے انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا۔ روسی وزیر داخلہ نے یادگار شہدا پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھا کر وطن پر جان نچھاور کرنے والے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا

## بقیہ 39

میں درخواست دائر کر رہے ہیں۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ اپنی آئینی و قانونی جدوجہد جاری رکھیں گے، آزاد جمہوری نظام اور آزاد عدلیہ کے حامی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری حکومت کو ختم کر کے ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ غیر قانونی ہے۔ واضح رہے کہ دو روز قبل وزیر اعظم شہباز شریف کی ایڈوائس پر صدر مملکت آصف علی زرداری نے ایمرجنسی اور گورنر راج کی سمری پر دستخط کیے تھے۔

## بقیہ 40

گیا۔ اعلامیہ کے مطابق وزیر اعظم نے وفد کو خیبر پختونخوا کی صورتحال پر اعتماد میں لیا اور کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام کے بہترین مفاد میں مشکل ترین فیصلہ کرنا پڑا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بھرپور کوشش کی کہ کسی طرح ہمیں یہ انتہائی قدم نہ اٹھانا پڑے، ہم نے کھلے دل سے مذاکرات کیے لیکن دوسری جانب سے مثبت جواب نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ کے پی میں دہشت گردانہ حملوں میں شہریوں اور سکیورٹی فورسز کو نشانہ بنایا جا رہا تھا، صوبائی حکومت دہشت گرد گروہوں کے خلاف کھل کر آواز اٹھانے میں ناکام رہی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ لانگ مارچ ملک کی بہتر ہوتی معیشت کو تباہ کرنے کی سازش تھی۔ اعلامیہ کے مطابق اس موقع پر ایم کیو ایم کے وفد نے وزیر اعظم کو خیبر پختونخوا سے متعلق حکومتی فیصلوں پر اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔ ایم کیو ایم وفد میں وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال، سینیٹر عامر ولی الدین چشتی، سینیٹر خالدہ اطیب، ڈاکٹر فاروق ستار، عبدالعلیم خان، سید وسیم حسین، آسیہ اسحاق اور جاوید حنیف خان شامل تھے۔ معین عامر پیرزادہ، محمد اقبال خان، حسان صابر، صادق افتخار، ارشد عبداللہ وہرہ، سید حفیظ الدین، امین الحق، خواجہ اظہار الحسن، احمد سلیم صدیقی، فرحان چشتی، نکہت شکیل خان، سبین غوری، رانا النصر، صوفیہ سعید اور شجیہ پروانی بھی وفد میں شامل تھے۔

## بقیہ 41

اس لئے ان کے بیانات کو زیادہ سنجیدگی سے نہیں لینا چاہیے۔ پارلیمنٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی صورت حال پر امید کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انشاء اللہ صوبے میں حالات بہتر ہوں گے اور دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہوگا جس کے بعد پاکستان ترقی کی راہ پر مزید آگے بڑھے گا۔ انہوں نے 12 اکتوبر 1999 کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس روز آئین کو معطل کر کے مارشل لا نافذ کیا گیا تھا، پارلیمنٹ کل ان شاء اللہ اس کی توثیق کرے گی۔ رانا ثنا اللہ نے موجودہ معاملے کو 12 اکتوبر 1999 کے واقعات سے جوڑنے کو نامناسب قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں معاملات کو اس تاریخ کے ساتھ ملانا درست نہیں۔

## بقیہ 42

کی سب سے بڑی تجارتی بندرگاہ شہید رجائی سے 50 لاکھ ٹن سے زائد پیٹرولیم مصنوعات برآمد کی گئیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ہرمزگان کی بندرگاہوں اور بحری امور کی تنظیم (پی ایم او) کے ڈائریکٹر جنرل حسین عباس نژاد نے بتایا کہ ناانصاف جنگ اور اقتصادی پابندیوں میں شدت کے باوجود شہید رجائی بندرگاہ سے 51 لاکھ 40 ہزار ٹن پیٹرولیم مصنوعات برآمد کی گئی ہیں۔

## بقیہ 43

کی ترقی، خوشحالی اور بقا حکومت کی اولین ترجیح ہے، خیبر پختونخوا کے عوام نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عظیم قربانیاں دی ہیں، خیبر پختونخوا کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، امن و امان کی بحالی اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مخلصانہ کوششیں کی جائیں گی، صوبے میں سکولوں، یونیورسٹیوں اور ہسپتالوں کو فعال بنانے، ادویات کی فراہمی، پولیس کی تربیت، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کو مضبوط کرنے اور سیف سٹیز کے قیام پر توجہ دی جائے گی۔ وہ منگل کو یہاں مسلم لیگ (ن) کی پارلیمانی پارٹی سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ خیبر پختونخوا پاکستان کا انتہائی خوبصورت صوبہ ہے اور وہاں کے عوام غیرت مند اور بہادر ہیں جنہوں نے ہمیشہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے بھرپور ساتھ دیا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عظیم قربانیاں پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ 2017-18 تک پاکستان میں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کر دیا گیا تھا تاہم پاکستان تحریک انصاف کی حکومت آنے پر سوات میں دہشت گرد دوبارہ آنا شروع ہو گئے اور انہیں کھلی چھوٹ دی گئی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 2024 میں خیبر پختونخوا میں دوبارہ حکومت بننے کے بعد گزشتہ ڈھائی سال کے دوران وفاقی حکومت نے صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر چلنے کی حتی الامکان کوششیں کیں، سابق وزیر اعلیٰ علی امین گنڈاپور سے متعدد ملاقاتیں ہوئیں اور انہیں یقین دلایا گیا کہ ملک کی ترقی اور خوشحالی کا سفر مشترکہ ہے اور دہشت گردی کا مقابلہ کرنا بھی مشترکہ ذمہ داری ہے، نئے وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے بعد بھی صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کی کوششیں جاری رکھی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ آج خیبر پختونخوا میں عوام، پولیس اہلکار اور افسران شہید اور اغوا ہو رہے ہیں جبکہ فوج کے افسران اور جوان بھی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں، اگر دہشت گردی اور خون خرابے کا مکمل طور پر خاتمہ نہ کیا گیا تو گزشتہ ڈھائی سال کے دوران ملک نے ترقی کا جو سفر طے کیا ہے، اسے جاری رکھنا مشکل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کے مسائل اور چیلنجز سے نمٹتے ہوئے ملک آگے بڑھ رہا ہے اور یہ سب ٹیم ورک، مضبوط شراکت داری، خلوص اور سنجیدگی سے ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ اور سب سے بڑھ کر پاکستان کے 24 کروڑ عوام کو قرضوں کی زنجیروں سے آزاد کرانا ہے، تاریخ میں ایسی قوموں کی مثالیں موجود ہیں جنہوں نے قرضوں سے نجات حاصل کی، اس لیے پاکستان کے لیے بھی یہ ہدف حاصل کرنا ناممکن نہیں تاہم اس کے لیے محنت، امانت اور دیانت درکار ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اگر کوئی صوبائی حکومت ملک کی ترقی کے سفر کو آگے بڑھانے کے بجائے اسے ختم کرنے کے درپے ہو اور اسے یہ خدشہ ہو کہ ملک نے ترقی کر لی تو اس کی اپنی حیثیت کیا رہ جائے گی تو یہ افسوسناک صورتحال ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ خیبر پختونخوا کے عوام نہیں بلکہ صوبائی حکومت کی بات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال اسلام آباد میں ڈی چوک پر ہونے والے دھرنے اور 2013-14 میں کئی ماہ تک جاری رہنے والے احتجاج سب کے سامنے ہیں، 2013 میں چینی صدر شی جن پنگ کا پاکستان کا دورہ بھی ایسی ہی صورتحال کے باعث مؤخر ہوا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ایسے حالات میں جب ملک کو دہشت گردی کا مقابلہ کرنا ہو، وفاقی حکومت کے ساتھ کھڑے ہونے، افواج پاکستان کا ساتھ دینے، پولیس کو بااختیار بنانے اور انسداد دہشت گردی کے محکمے (سی ٹی ڈی) کو مضبوط کرنے کے بجائے دھرنوں، گالم گلوچ اور دشنام طرازی پر توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ ہفتوں اور مہینوں کے دوران سابق وزیر اعلیٰ نے جس طرح کی باتیں اور دشنام طرازی کی وہ کوئی دشمن بھی نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ساتھ دینے کے بجائے افواج پاکستان کے شہدا کے خلاف دشنام طرازی کی جا رہی ہے جبکہ دہشت گردوں کے خلاف کوئی بات کرنے کو تیار نہیں، یہ انتہائی تشویش ناک صورتحال ہے۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ جب وہ نیویارک میں تھے تو آئی ایم ایف کی مینجنگ ڈائریکٹر نے ان سے کہا کہ وزیر اعظم، یہ ایک نیا پاکستان ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ انہوں نے جواب میں واضح کیا کہ پاکستان وہی ہے تاہم ملک میں تبدیلی آئی ہے اور حکومت کی جانب سے ٹیم ورک کے ذریعے کیے جانے والے اقدامات اس کا نتیجہ ہیں جس پر آئی ایم ایف کی مینجنگ ڈائریکٹر نے کہا کہ پاکستان میں اصلاحات اور تبدیلیاں ان کی توقعات سے بھی بڑھ کر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لندن میں بارکلیز بینک، سٹی بینک، جے پی مورگن اور دیگر بینکوں کے وفود سے بھی ان کی ملاقاتیں ہوئیں، بین الاقوامی اداروں کے نمائندوں نے گزشتہ ڈھائی سال کے دوران پاکستان میں آنے والی تبدیلیوں اور اصلاحات کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ ملک میں حالات مزید بہتر ہوں گے اور سرمایہ کاری آئے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اگر دہشت گردی کا خاتمہ ہو جائے تو اس سے ہر چیز بدل سکتی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب دہشت گردی پھیل رہی ہو، روزانہ قربانیاں دی جا رہی ہوں اور ایک سیاسی جماعت اپنا وقت اور وسائل ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے پر صرف کر رہی ہو تو ترقی اور خوشحالی کا سفر کیسے آگے بڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام گزشتہ 13 سال سے یونیورسٹیوں، سکولوں، ہسپتالوں، ادویات کی فراہمی، بہتر امن و امان اور بدعنوانی میں کمی کے منتظر ہیں تاہم ان مسائل کے حل پر توجہ دینے کے بجائے دھرنوں اور لانگ مارچ کے لیے وقت اور وسائل صرف کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا کوئی مہذب معاشرہ اس بات کا متحمل ہو سکتا ہے کہ لوگ اسلحے کے ساتھ دھرنے کے لیے جمع ہوں؟ وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت نے مشاورت کے بعد اس وقت فیصلہ کیا جب مذاکرات کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مذاکرات میں پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے نمائندے شامل تھے اور دن رات بات چیت ہوتی رہی۔ ایک موقع پر معاہدہ طے پانے کے قریب تھا اور تمام شرائط پر اتفاق ہو چکا تھا تاہم آخری مرحلے میں مزید وقت مانگا گیا تاکہ مسودہ وزیر اعلیٰ کو دکھایا جا سکے جس کے بعد مذاکرات ناکام ہو گئے

اسلام آباد: مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کا ''جامع اور مستحکم معاشی بااختیاری وترقی'' کے عنوان سے منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کی شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

## بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، عسکر خان

### کوئٹہ کے 25 سکولوں کے طلباء میں ہاکی کٹس اور کھیلوں کا سامان تقسیم کرنا قومی کھیل کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے

### ہاکی پاکستان کا قومی کھیل ہے، ماضی میں اس کھیل میں حاصل ہونے والی کامیابیاں ہماری قومی تاریخ کا قابلِ فخر حصہ ہیں

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز بلوچستان عسکر خان نے کہا ہے کہ قومی کھیل ہاکی کے فروغ اور ماضی کی کامیابیوں کی بحالی کے لیے سکولوں کی سطح پر کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور نوجوان کھلاڑیوں کو بہتر مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ نمبر21 صفحہ 2پر)

## بارکھان، لرزہ خیز واردات آٹھ روز قبل اغواء کیے گئے دو سگے بھائی قتل لاشیں برآمد

کوئٹہ (این این آئی) ضلع بارکھان میں دو سگے بھائیوں کو مبینہ طور پر اغواء کے بعد فائرنگ کرکے قتل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق دونوں بھائی اپنے علاقے سے ضلع بارکھان جا رہے تھے کہ راستے میں مسلح افراد نے انہیں اغواء کرلیا اور آٹھ روز تک اپنے قبضے میں رکھنے کے بعد آج فائرنگ کرکے قتل کر دیا۔

## عوام کو آٹے کی مناسب قیمتوں پر فراہمی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کئے جائیں، محمد انور کاکڑ

### ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت آٹے کی حالیہ قیمتوں کا جائزہ لینے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے حوالے سے اجلاس

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ کی زیرِ صدارت آٹے کی حالیہ قیمتوں کا جائزہ لینے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں فلور ملز ایسوسی ایشن، مختلف فلور ملز کے مالکان، محکمہ خوراک اور محکمہ صنعت کے نمائندوں نے شرکت (بقیہ نمبر1 صفحہ 2پر)

## وزیراعلیٰ سے میر بہروز ریکی کی قیادت میں مائنز اونرز کے نمائندہ وفد کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر بہروز ریکی کی قیادت میں مائنز اونرز کے نمائندہ وفد نے یہاں ملاقات کی جس میں معدنیات کے شعبے کو درپیش مسائل، (بقیہ نمبر 2 صفحہ 2پر)

## شہریوں کو بنیادی حقوق اور سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے، عرفان اللہ خان

### صحافی عوامی مسائل کی نشاندہی کریں، فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی

سبی (نامہ نگار) کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان نے کہا ہے کہ حکام بالا کی جانب سے انہیں جو ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں، وہ انہیں احسن طریقے سے نبھانے کے لیے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ شہریوں کو بنیادی حقوق اور ضروری سہولیات کی فراہمی یقینی (بقیہ نمبر 3 صفحہ 2پر)

## وزیراعلیٰ سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی ملاقات

### ملاقات میں صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل کے حل اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل پارٹی کے (بقیہ نمبر 7 صفحہ 2پر)

## پولیو مہم کے دوران فیلڈ ٹیموں کی مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے، فضل الرحمٰن کبدانی

### مہم کے دوران پانچ سال سے کم عمر کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے پینے سے محروم نہ رہے

ڈکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ڈکی فضل الرحمٰن کبدانی کی زیرِ صدارت نومبر 2026 کی ذیلی قومی حفاظتی ٹیکہ جات مہم (SNID) کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ پولیو اریڈیکیشن کمیٹی (بقیہ نمبر 8 صفحہ 2پر)

گوادر: جامعہ گوادر کے طلباء چائنیز بزنس سینٹر گوادر میں چینیوں کے ہمراہ تہوار وسط خزاں کی تقریب میں شریک ہیں

## فنڈز کی عدم دستیابی سے بلدیاتی ادارے شدید مشکلات سے دوچار

### فنڈز کی عدم فراہمی کے خلاف صوبے بھر کے میئرز اور چیئرمینز کا وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کے سامنے دھرنے کا اعلان

اوستہ محمد (یواین اے) بلوچستان بھر، بالخصوص اوستہ محمد کے بلدیاتی ادارے فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہو گئے ہیں، جس کے نتیجے میں عوامی مسائل (بقیہ نمبر9 صفحہ 2پر)

## ڈویژنل ڈائریکٹر ایگریکلچر ایکسٹینشن مکران کا گوادر کا دورہ

### زرعی زمینوں پر ناجائز تجاوزات، پسنی فارم کے ترقیاتی منصوبوں اور محکمہ زراعت کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا

گوادر (خ ن) ڈویژنل ڈائریکٹر ایگریکلچر ایکسٹینشن مکران نے گوادر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے کسان کارڈ کے اجرا، زرعی زمینوں پر ناجائز تجاوزات، پسنی فارم کے (بقیہ نمبر10 صفحہ 2پر)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

## کھڈ کوچہ، وین اور ٹرک میں تصادم، خاتون سمیت 4 افراد جاں بحق 5 زخمی

### جاں بحق ہونے والوں میں بی بی (س) دختر غلام حیدر محمد حسنی، محمد انور محمد حسنی، ظہیر احمد وزہری اور محمد ایوب زہری شامل ہیں

### حادثے کی اطلاع ملتے ہی امدادی کارروائیاں عمل میں لائی گئیں، جاں بحق افراد سمیت زخمیوں کو اسپتال منتقل کردیا

مستونگ (این این آئی) کھڈ کوچہ کے قریب سوزوکی وین اور ٹرک میں تصادم کے نتیجے میں خاتون سمیت 4 افراد جاں بحق جبکہ 5 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق منگل کو کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر کھڈ کوچہ کے علاقے بدرنگ کے مقام پر کوئٹہ سے قلات جانیوالی (بقیہ نمبر22 صفحہ 2پر)

## دکی، بھائی کی فائرنگ سے بھائی جاں بحق

دکی (یواین اے) دکی کے علاقے غریب آباد میں گھر کے اندر فائرنگ کا افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے، جہاں بھائی کی فائرنگ کے نتیجے میں اس کا اپنا بھائی موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لیا

## ڈیرہ مراد جمالی، نامعلوم مسلح افراد لاکھوں روپے، زیورات اور دیگر سامان لوٹ کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی اور میر حسن ڈکیتی کی مختلف وارداتیں لاکھوں روپے نقدی سونا زیورات ودیگر سامان چوری تاجر برادری میں گہری تشویش کی لہر دوڑ گئی پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں گزشتہ شب نامعلوم چور بسم اللہ صرافہ شاپ کی چھت توڑ کر سونا زیورات ودیگر سامان چوری کر کے فرار ہوگئے

## ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، عرفان اللہ

### تعمیراتی منصوبے منظور شدہ ڈیزائن، مقررہ معیار، تکنیکی اصولوں اور متعلقہ اسپیسفکیشنز کے مطابق مکمل کیے جائیں

سبی (خ ن) کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان کی زیرِ صدارت محکمہ کمیونیکیشن ورکس، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ (CWPP&H) سبی ڈویژن کی کارکردگی اور جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ، بلڈنگز اور (بقیہ نمبر 16 صفحہ 2پر)

## جامعہ تربت: بلوچی زبان وادب کے فروغ کے لیے مصنوعی ذہانت سے استفادے کا فیصلہ

### سید ہاشمی سال کی مناسبت سے رواں برس نومبر کے آخر میں ایک روزہ قومی سیمینار کے انعقاد کی بھی منظوری دی گئی

تربت (این این آئی) جامعہ تربت کے انسٹی ٹیوٹ آف بلوچی لینگویج اینڈ کلچر (آئی بی ایل سی) کا ایک اہم اجلاس 12 اکتوبر 2026 کو ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عبدالصبور کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں نئے داخلوں، تعلیمی پروگراموں میں مزید جدت لانے، انہیں (بقیہ نمبر 17 صفحہ 2پر)

## قدرتی آفات سے نمٹنے کی پیشگی تیاریوں کو حکومتی منصوبہ بندی کا لازمی حصہ بنانا ہوگا

گورنر بلوچستان

### قدرتی آفات سے نمٹنے کی خاطر مختص فنڈز کا درست اور شفاف استعمال، عملی کارکردگی کا قابلِ پیمائش ہونا اوران کے ثمرات عوام تک پہنچانا لازمی ہے

### قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے صوبائی اور ضلعی سطح پر اداروں کے درمیان موثر رابطہ کاری کو یقینی بنائیں اور ریسکیو اداروں کی استعدادِ کار میں اضافہ کریں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے قدرتی آفات کے نقصانات کو کم کرنے کے انٹرنیشنل ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ہمارے صوبے کو اکثر زلزلوں، سیلابوں، خشک سالی اور دیگر قدرتی آفات کا سامنا رہتا ہے جیسے ہی ایک آفت کا سلسلہ روکتا ہے تو دوسری آفت سر اٹھا لیتی ہے۔ ان قدرتی آفات کے باعث انسانی جانوں، بنیادی انفراسٹرکچر، زراعت، مالداری اور عوام کے معاشی وسائل کو شدید خطرات لاحق رہتے ہیں=لہذا قدرتی آفات سے نمٹنے کی خاطر مختص فنڈز کا درست اور شفاف استعمال، عملی کارکردگی کا قابلِ پیمائش ہونا اوران کے ثمرات عوام تک (بقیہ نمبر26 صفحہ 2پر)

سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان ڈیپارٹمنٹل سب کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

## بلوچستان میں بڑے مسائل ہیں طاقت کے بجائے مذاکرات اور عوام کو حقوق دیے جائیں

ہدایت الرحمٰن بلوچ

### وسائل بلوچستان کے عوام کی خوشحالی، ترقی اور روزگار پر خرچ اور سرحدی تجارت کو محفوظ اور بحال کر کے مقامی لوگوں کے معاشی مسائل حل کیے جائیں

### بلوچستان میں پائیدار امن کے لیے عوام کا اعتماد بحال کرنا، محرومیوں کا خاتمہ اور حقوق کی فراہمی ضروری ہے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے بنیادی مسائل لاپتہ افراد، بدامنی، بدعنوانی اور بے روزگاری ہیں۔ شاہراہوں پر عدم تحفظ، سرحدی تجارت کی بندش اور طاقت کے استعمال نے (بقیہ نمبر23 صفحہ 2پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے پی پی پی رہنما خورشید شاہ مصافحہ کررہے ہیں

## چیئرمین ضلع کونسل کا جیوانی شہر کو پینے کا پانی فراہم کرنے والی مین سپلائی پائپ لائن کا دورہ

### شئے مختار نے موقع پر پائپ لائن کا معائنہ کرتے ہوئے مرمتی کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا

گوادر (خ ن) چیئرمین ضلع کونسل شئے مختار نے نگور شریف کے مقام پر انکاڑہ کور ڈیم سے جیوانی شہر کو پینے کا پانی فراہم کرنے والی مین سپلائی پائپ لائن کا دورہ کیا اور ٹوٹ (بقیہ نمبر 4 صفحہ 2پر)

## گورنر راج کے بعد پی ٹی آئی پر بربریت کا سلسلہ جاری ہے، سید صادق آغا

### محمود خان اچکزئی کی احتجاجی تحریک کی حمایت کرتے ہیں، سیاسی مسائل کا حل مذاکرات میں ہے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ، منتخب صوبائی حکومت کے اختیارات ختم کرنے اور پی ٹی آئی رہنماں وکارکنوں کی گرفتاریوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی اختلافات کا جواب (بقیہ نمبر 5 صفحہ 2پر)

## ڈپٹی کمشنر لورالائی کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ مائنز لیزان کمیٹی کا اجلاس

### متعلقہ حکام کی جانب سے معدنی سرگرمیوں اور زیرِ غور معاملات کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کو بریفنگ بھی دی گئی

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ مائنز لیزان کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع میں جاری معدنی سرگرمیوں، مائننگ (بقیہ نمبر6 صفحہ 2پر)

## جیکب آباد: پولیس مقابلہ، ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار، اسلحہ برآمد

جیکب آباد (انیس جلبھرانی) جیکب آباد: تھانہ سول لائن کی حدود میں بسم اللہ باغ کے قریب پولیس اور جرائم پیشہ افراد کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں ایک ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا۔ محمد رمضان ولد تاج محمد لاشاری، سکنہ فیملی لائن جیکب آباد۔ ملزم کے قبضے سے ایک ٹی ٹی پستول برآمد کرلیا گیا ہے۔ مقابلے کے دوران ملزم کے دو ساتھی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے، جن کی گرفتاری کے لیے پولیس کی جانب سے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ زخمی حالت میں گرفتار ملزم کو فوری طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا ہے، جبکہ اس کا سابقہ کرمنل ریکارڈ بھی حاصل کیا جا رہا ہے۔

## بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک اور گرم رہنے کا امکان ہے، محکمہ موسمیات

کوئٹہ (یواین اے) محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک اور دن کے دوران گرم رہنے کا امکان ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں صبح اور شام کے اوقات میں موسم میں خنکی برقرار ہے، جبکہ کوئٹہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے

## گنداواہ میں بجلی کی تاریں چوری، درگاہ فتح پور کے قریب تین پولز کی تاریں غائب

گنداواہ (این این آئی) بھاگ کے علاقے میں گنداواہ فیڈر کی ہائی ٹرانسمیشن لائن کی تاریں چوری ہونے کے بعد اب گنداواہ میں بھی بجلی کی تاریں چوری کرنے کی واردات سامنے آگئی۔ نامعلوم چور درگاہ فتح پور کے قریب بجلی کے تین پولز کی تاریں چوری کرکے لے گئے، جس کے باعث علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ بجلی کی تنصیبات سے تاروں کی چوری کے واقعات نے متعلقہ حکام کی توجہ سکیورٹی انتظامات کی جانب مبذول کرائی ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا نوٹس لے کر چوری میں ملوث ملزمان کا سراغ لگایا جائے

☆☆☆☆☆☆کوئٹہ: صوبائی وزیر سردار کوہیار ڈومکی سے پیپلز پارٹی کے عہدیدار بات چیت کر رہے ہیں☆☆☆☆☆

## کوئٹہ کراچی شاہراہ ڈاکوؤں کے رحم وکرم پر ہے، ٹرانسپورٹرز

### امن وامان صرف دعووں تک ہے مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کا تحفظ یقینی بنایا جائے، حبیب اللہ خان بادیزئی

کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حبیب اللہ خان بادیزئی، جنرل سیکرٹری میرا اکبر لہڑی، حاجی موسیٰ جان اچکزئی اور حاجی ولونا صر نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر امن و امان کی بدترین صورتحال (بقیہ نمبر11 صفحہ 2پر)

## اسسٹنٹ کمشنر لورالائی کا مختلف منی پمپس اور ہوٹلوں کا دورہ

### ضلعی انتظامیہ لورالائی عوامی مفاد، صحت عامہ اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لیے پُرعزم ہے، احمد زیب کاکڑ

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی محمد حسیب شجاع کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کاکڑ نے آج شہر میں مختلف منی پمپس اور ہوٹلوں کا دورہ کیا دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے ہوٹلوں میں کھانے پینے کی اشیاء کے معیار، کھانا پکانے کے (بقیہ نمبر12 صفحہ 2پر)

## صحت عامہ سے متعلق کسی بھی پروگرام میں غفلت یا سستی برداشت نہیں کی جائے گی، فضل الرحمٰن کبدانی

### عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اہم ترجیحات میں شامل ہے

ڈکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ڈکی فضل الرحمٰن کبدانی کی زیرِ صدارت انٹیگریٹڈ سروس ڈیلیوری (ISD) کے تحت ڈسٹرکٹ لیول کوآرڈینیشن اجلاس اور تیسری سہ ماہی (Q3) کے جائزہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں ISD کوآرڈینیٹر صدام حسین، ڈی ایم پی پی ایچ (بقیہ نمبر13 صفحہ 2پر)

گورنر جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو اور ایریا منیجر بینک آف پنجاب عمر شاہ ملاقات کررہے ہیں

## قانون سے بالاتر کوئی نہیں، محکمہ پولیس میں سزا و جزا کے بغیر ترقی ناممکن ہے، خلیل اللہ کاکڑ

### عوام کے جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہے، ملزم کتنا ہی بااثر کیوں نہ ہو قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتا

صحبت پور (یواین اے) ایس پی صحبت پور خلیل اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ قانون سے بالاتر کوئی شخص نہیں ہوسکتا اور محکمہ پولیس میں سزا و جزا کے نظام کے بغیر ترقی کا تصور بھی ناممکن (بقیہ نمبر14 صفحہ 2پر)

## آئی ایم ایف کی مہنگائی بڑھنے کی پیشگوئی تشویشناک ہے، سید امان شاہ

### عوام پہلے ہی مشکلات کا شکار ہیں۔ مہنگائی میں اضافہ عام آدمی کی مشکلات مزید بڑھا دے گا

کوئٹہ (یواین اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صدر سید امان شاہ نے عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی جانب سے پاکستان میں رواں مالی سال مہنگائی کی شرح 9.9 فیصد تک بڑھنے کی پیشگوئی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کے عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری، بجلی و گیس کے بھاری بلوں اور روزمرہ (بقیہ نمبر 15 صفحہ 2پر)

پبلشر نذیر احمد نے سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ یونیورسل کمپلیکس آفس نمبر10 فیز1 انڈر گراؤنڈ کالون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
فون نمبر 0302-388370
اسلام آباد بیورو چیف 0300-9731626

## کوئٹہ، آٹے کی قیمت میں ریکارڈ اضافہ، 20 کلو کے تھیلے میں 300 روپے کا اضافہ

### شہر میں آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت 2 ہزار 900 روپے سے بڑھ کر 3 ہزار 200 روپے تک پہنچ گئی

### کوئٹہ میں سرکاری طور پر آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت 2 ہزار 640 روپے مقرر کی گئی ہے

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں آٹے کی قیمت میں مسلسل اضافہ ریکارڈ ہونے لگا، 15 روپے مہنگا ہونے کے بعد آٹا 145 روپے سے 160 روپے کلو ہو گیا۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت میں 300 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ شہر میں آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت 2 ہزار 900 روپے سے بڑھ کر 3 ہزار 200 روپے تک پہنچ گئی۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق مارچ سے اب (بقیہ نمبر25 صفحہ 2پر)

## کوئٹہ سمیت بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک ہے

مولانا واسع

### بدامنی اور معاشی بحران کے شکار صوبے میں نمائشی اقدامات اور تشہیری مہمات عوام کے ساتھ بدترین مذاق ہیں، انہیں ترقی کا نام نہیں دیا جاسکتا

### عوام عدم تحفظ، مہنگائی، بے روزگاری اور غربت جیسے مسائل سے دوچار ہیں، جبکہ جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ بدامنی اور معاشی بحران کے شکار صوبے میں نمائشی اقدامات اور تشہیری مہمات عوام کے ساتھ بدترین مذاق ہیں، انہیں ترقی کا نام نہیں (بقیہ نمبر 24 صفحہ 2پر)

## پرمیانی سمندر کے قریب سڑک کنارے نوجوان شخص کی لاش برآمد

سونمیانی وندر (نمائندہ گوادر بزنس) وندر، ساحلی علاقے ڈام بندر لنک روڈ پر میانی سمندر کے قریب سڑک کنارے نوجوان شخص کی لاش برآمد۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق لاش ڈام بندر کے رہائشی نوجوان شہباز ولد عبدالستار کی بتائی جا رہی ہے۔ واقعے کی مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔

## قلات: ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہونے والے افراد سپردِ خاک، ہزاروں سوگواروں کی شرکت

قلات (نامہ نگار) مستونگ کی تحصیل کھڈ کوچہ کے قریب بدرنگ کے مقام پر سوزوکی وین اور مزدا ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے چاروں افراد کو قلات کے مقامی قبرستان میں ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپردِ خاک کردیا گیا تفصیلات کے مطابق قلات کے محلہ خیل سے تعلق رکھنے والے افراد کوئٹہ میں منگنی کی تقریب میں شرکت کے بعد واپس قلات آرہے تھے کہ بدرنگ کے مقام پر ان کی سوزوکی وین مزدا ٹرک سے ٹکرا گئی۔ افسوسناک حادثے میں محمد انور، ایک خاتون اور دو کمسن بچوں سمیت چار افراد جاں بحق جبکہ پانچ افراد زخمی ہوگئیجاں بحق بچوں کی شناخت عزیر احمد اور محمد ایوب کے ناموں سے ہوئی ہے

## تلی پولیس کی کامیاب کارروائی، تین مفرور واشتہاری ملزمان گرفتار

سبی (نامہ نگار) ڈی آئی جی پولیس سبی رینج میر پرویز خان عمرانی اور ایس ایس پی سبی عبدالحمید اعوان کی خصوصی ہدایات پر ایس ڈی پی او تلی میر محمد عارف مری کی سربراہی میں پولیس کا جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔ اس سلسلے میں ایس ایچ او تلی عبدالکبیر خان اور دیگر پولیس اہلکاروں نے کارروائی کرتے ہوئے تین مفرور و اشتہاری ملزمان کو گرفتار کرلیا واضح رہے کہ میر محمد عارف مری کے بطور ایس ڈی پی او تلی تعیناتی کے بعد مفرور و اشتہاری ملزمان کی گرفتاریوں میں تیزی آئی ہے

کراچی سے پشاور جاتے ہوئے حادثے کا شکار ہونیوالی رحمان بابا ٹرین کی بوگیاں

## آئی آر آئی ایس میں موجود ٹیکنیکل خرابیوں کو فوری طور پر دور کیا جائے، فیاض محمود شیخ

### انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2026 تک توسیع کی جائے

شکار پور (شاہد گولہ) شکار پور چیمبر آف کامرس کے صدر فیاض محمود شیخ نے بتایا کہ ٹیکس سال 2026 کا انکم ٹیکس ریٹرن فارم 10 اگست 2026 کو ایف بی آر آئی آر آئی ایس فارم آئی ٹی پورٹل پر جاری کیا گیا جس میں مختلف ٹیکنیکل خرابیاں پائی گئیں۔ اس کے بعد 3 ستمبر 2026 کو ان خرابیوں کو بڑی حد تک درست کر دیا گیا، لیکن (بقیہ نمبر 18 صفحہ 2پر)

## جدید آلات کے ذریعے مائنز انسپکشن یقینی بنائی جائے: علی باش خان

### مائنز حادثات کی روک تھام کیلئے ٹھیکیداری نظام کا خاتمہ اور حفاظتی قوانین پر سختی سے عمل کیا جائے

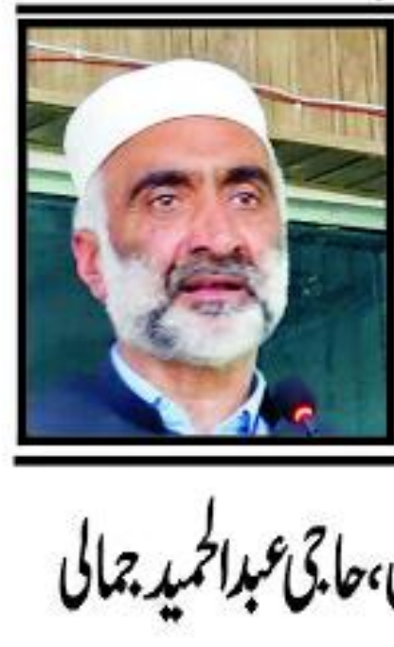

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے نائب صدر اور پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کی ایگزیکٹو کونسل کے رکن علی باش خان نے کہا ہے کہ کوئلے کی کانوں میں پیش آنے والے حادثات کی روک تھام اور کان کنوں کی قیمتی زندگی کے تحفظ کیلئے ٹھیکیداری نظام کا خاتمہ، حفاظتی قوانین پر سختی سے عملدرآمد اور جدید آلا (بقیہ نمبر19 صفحہ 2پر)

## گنداخہ میں محکمہ زراعت کے دفاتر قائم کر کے افسران تعینات کیے جائیں، حاجی عبدالحمید جمالی

### مقامی سطح پر زرعی دفاتر کی عدم موجودگی سے فصلوں کو نقصان اور کسانوں کے سفری اخراجات میں اضافہ ہو رہا ہے

کوئٹہ (یواین اے) تحصیل گنداخہ، ضلع اوستہ محمد کے معروف زمینداروں رئیس حاجی عبدالحمید خان جمالی، رئیس علی جان خان جمالی، رئیس سجان خان جمالی، رئیس شاہ جہاں (بقیہ نمبر20 صفحہ 2پر)

اسلام آباد، صدر آصف علی زرداری سے یورپی کمشنر برائے داخلی امور اور مائیگریشن میگنس برنر ملاقات کررہے ہیں